58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

جلد نمبر 58 | Monday 31st August 2026 | ۳۱ اگست ۲۰۲۶ء بروز سوموار بمطابق ۱۷ ربیع الاول ۱۴۴۸ | صفحات : 08 | No. 239

جموں وکشمیر میں ملاوٹ شدہ گھی کے 10 برانڈز کی فروخت پر پابندی

سرینگر/یو پی آئی/ فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن جموں و کشمیر نے لیبارٹری جانچ کے دوران ملاوٹ، غیر معیاری اور غلط لیبلنگ کے انکشاف کے بعد جموں و کشمیر بھر میں گھی کے 10 برانڈز اور بیچز کی فروخت، ذخیرہ، تقسیم اور نمائش پر فوری طور پر پابندی عائد کر دی ہے۔ محکمہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق یہ کارروائی فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کی متعلقہ دفعات کے تحت کی گئی ہے۔ متاثرہ مصنوعات کے نمونوں کی جانچ غازی آباد کی نیشنل فوڈ لیبارٹری/1

علم حاصل کرنے کا پہلا قدم سوال کرنے کی خواہش ہے/ LG

ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے یومِ تاسیس اور شری ماتا ویشنو دیوی گروکل کے سالانہ دن کی تقریب سے خطاب

سرینگر/یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اتوار کو شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے یومِ تاسیس اور شری ماتا ویشنو دیوی گروکل کے سالانہ دن کی تقریب سے خطاب کیا۔ اس موقع پر انہوں نے عقیدت مندوں کی سہولت، تحفظ اور بنیادی خدمات میں بہتری کے لیے شرائن بورڈ کی جانب سے کیے گئے اقدامات کو سراہا۔ گروکل کے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے تعلیم میں تجسس اور سوال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ علم حاصل کرنے کا پہلا قدم سوال کرنے کی خواہش ہے اور بھارتی علمی روایت میں سوالات کو کبھی کمزوری نہیں سمجھا گیا۔ منوج سنہا نے کہا کہ اساتذہ کی ذمہ داری صرف طلبہ کو معلومات فراہم کرنا نہیں بلکہ ان میں اعلیٰ اقدار اور اچھے اخلاق بھی پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید سائنس اور اقدار کے درمیان توازن قائم کرنا حقیقی ترقی کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سائنس انسان کو رفتار فراہم کرتی ہے جبکہ اقدار اسے سمت دیتی ہیں، اور رفتار و سمت کے درمیان توازن ہی حقیقی ترقی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مصنوعی ذہانت اور روحانی اقدار کو ساتھ لے کر چلنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ طلبہ کو اپنی ثقافتی اور اخلاقی جڑوں سے مضبوط وابستہ رکھنے کے ساتھ ساتھ جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کی تعلیم بھی دی جانی چاہیے۔ انہوں نے گروکل میں سائنس اور کمپیوٹر ٹیکنالوجی جیسے جدید مضامین شامل کیے جانے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ماحولیات کے تحفظ کو بھی اپنی گفتگو کا اہم حصہ بناتے ہوئے منوج سنہا نے گروکل اور شرائن بورڈ پر زور دیا کہ پانی اور توانائی کے تحفظ، شجرکاری اور صفائی ستھرائی کے حوالے سے عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں اداروں کو پائیدار ترقی کی عملی مثال بننا چاہیے۔ انہوں نے قدیم بھارتی صحیفوں میں فطرت کے احترام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی کے موجودہ چیلنجز کے دوران جدید سائنسی معلومات کے ساتھ قدیم علمی روایات کو/2

شوپیان کے ایک علاقہ میں منشیات فروش کا مکان ضبط/ پولیس

سرینگر/یو پی آئی/ جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف جاری کارروائیوں کے تحت ضلع شوپیاں کے وشل علاقے میں ایک مبینہ منشیات فروش سے منسلک رہائشی مکان کو ضبط کر لیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ضبط کیے گئے مکان کی مالیت تقریباً 16 لاکھ 77 ہزار روپے ہے اور یہ مکان بلال احمد ڈار سے متعلق ہے۔ پولیس نے یہ کارروائی منشیات اور نفسیاتی اثر رکھنے والے مادوں سے متعلق قانون کے تحت انجام دی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں مذکورہ جائیداد کے بارے میں یہ بات سامنے آئی کہ اسے مبینہ طور پر منشیات/3

نوجوان نشہ کی لعنت سے آزاد کرانے کے مشن میں اپنا کردار ادا کریں/ مودی

ماہانہ ریڈیو پروگرام ”من کی بات“ میں منشیات کے خلاف متحد ہونے کی عوام سے اپیل

سرینگر/ کے این ایس/ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو شہریوں سے اپیل کی کہ وہ منشیات کے استعمال کے خلاف متحد ہوں اور نوجوانوں کے لیے ایک مضبوط مستقبل تعمیر کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نشے کی لت نہ صرف ایک فرد کو اپنی لپیٹ میں لیتی ہے بلکہ پورے معاشرے پر اثر انداز ہوتی ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام ”من کی بات“ میں انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ بھارت کے لیے منشیات سے پاک نوجوان ’ہم ملک بھر میں تیزی سے زور پکڑ رہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس کا مقصد واضح ہے: منشیات سے پاک نوجوان، منشیات سے پاک بھارت۔ وزیر اعظم نے خوشی کا اظہار کیا کہ یہ مہم محض ایک رسمی کارروائی تک محدود نہیں رہی ہے، بلکہ بہت سے لوگ، خاص طور پر نوجوان، بڑی تعداد میں اس کا حصہ بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، ”آخرکار، یہ بھارت کے نوجوانوں کی صحت، خوشی اور روشن مستقبل کے لیے ہمارا اجتماعی عزم ہے۔ آئیے ہم سب مل کر بھارت کے نوجوانوں کو منشیات سے دور رکھنے اور نشے کی لعنت سے آزاد کرانے کے اس نیک مشن میں اپنا کردار ادا کریں۔ مودی نے کہا کہ منشیات کی لت صرف ایک فرد کو اپنی لپیٹ میں نہیں لیتی بلکہ اس کے نتائج/4

سات سال قید اور 48 ہزار روپے جرمانے کی سزا کا حکم جاری

آئی ایس آئی ایس سے منسلک دہشت گردی کی سازش میں ملوث ہونے کا الزام

سرینگر/یو پی آئی/ خصوصی این آئی اے عدالت نے ممنوعہ دہشت گرد تنظیم آئی ایس آئی ایس سے منسلک دہشت گردی کی سازش کے معاملے میں ایک شخص کو سات سال کی سخت قید اور 48 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی کے مطابق مذکورہ سازش کا مقصد مخصوص افراد کو نشانہ بنا کر فرقہ وارانہ فسادات بھڑکانا اور دہشت گرد تنظیم کے ایجنڈے کو آگے بڑھانا تھا۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی کی جانب سے جاری بیان کے مطابق اس معاملے میں سزا پانے والے ملزم سید قاسیور رحمان عرف سید سمیع الرحمان نے بنگلورو کے گرین پالیا علاقے میں ہونے والی سازشی ملاقاتوں میں شرکت کی تھی۔ یہ ملاقاتیں مقدمے کے مرکزی ملزم محبوب پاشا کی رہائش گاہ پر منعقد ہوتی تھیں۔ تحقیقاتی ایجنسی کے مطابق ان ملاقاتوں میں مخصوص افراد کو قتل کرنے اور اس کے نتیجے میں فرقہ وارانہ کشیدگی اور فسادات پیدا کرنے کی/8

مودی کو غیر ملکی رہنماؤں کیلئے ازبکستان کا سب سے بڑا اعزاز

وزیر اعظم نے اعزاز ہندوستان کے 1.4 بلین لوگوں کے نام وقف کیا

نئی دہلی/ وزیر اعظم نریندر مودی کو ازبکستان کے صدر ایچ ای نے ”اولی دراجلی دوستلک“ آرڈر (اعلیٰ ترین دوستی کا حکم) سے نوازا۔ شوکت مرزیوئیف کو دونوں ممالک کے درمیان دوستی کو مضبوط بنانے میں ان کے تعاون کے لیے۔ یہ غیر ملکی رہنماؤں کے لیے ازبکستان کا سب سے بڑا اعزاز ہے۔ اس اعزاز کو قبول کرتے ہوئے، وزیر اعظم مودی نے یہ اعزاز ہندوستان کے 1.4 بلین لوگوں کے نام وقف کیا اور کہا کہ یہ دونوں ممالک اور تہذیبوں کے درمیان پائیدار دوستی کی علامت ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ صدر میرزیوئیف کی طرف سے ان کے لیے کہے گئے تعریفی کلمات ہندوستان اور ازبکستان کے درمیان صدیوں پرانی دوستی اور ان کے مشترکہ ورثے کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ/9

مسافر بس اور آٹو میں ٹکراؤ سے بس کا ڈرائیور دم توڑ گیا

جاں بحق کی شناخت 60 سالہ عبدالمجید تیلی ولد غلام محمد ساکنہ نوا بازار سرینگر

سرینگر/ اے پی آئی/ ڈاؤن ٹاؤن سرینگر کے منور آباد علاقے میں اس وقت صف ماتم بچھ گئی جب 60 کنڈکٹر چلتی بس سے گر کر اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ گیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق شہر خاص کے منور آباد علاقے میں اس وقت سنسنی دوڑ گئی جب ایک بس کو مخالف سمت سے آرہے آٹو رکشا نے ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں بس کی کھڑکی پر موجود کنڈکٹر 60 سالہ عبدالمجید تیلی ولد غلام محمد ساکنہ نوا بازار سرینگر اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکا اور چلتی گاڑی سے گر کر شدید طور پر زخمی ہوا۔ مذکورہ کنڈکٹر کو فوری طور ایس ایم ایچ ایس اسپتال پہنچایا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ گیا۔ پولیس نے نعش کو اپنی تحویل میں لیکر قانونی لوازمات پورے کئے اور میت آخری رسومات کیلئے لواحقین کے حوالے کردی۔ پولیس نے اس بات کی تصدیق کی کہ منور آباد سرینگر کے علاقے میں بس اور آٹو کے درمیان ٹکر ہوجانے کے نتیجے میں کنڈکٹر اپنا توازن برقرار نہیں رکھ سکا، گر کر اس کے سر میں شدید چوٹیں آئیں اور سرینگر کے ایس ایم ایچ ایس اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ گیا۔

شدید بارشوں کے بعد سلال ڈیم کے متعدد دروازے کھول دیے گئے

آبی ذخیرے میں پانی کی سطح کو قابو میں رکھنے کا اقدام

سرینگر/یو پی آئی/ بالائی آب گیر علاقوں میں مسلسل بارشوں کے نتیجے میں دریائے چناب کے پانی کی آمد میں اضافے کے پیش نظر ریاسی کے سلال ڈیم کے متعدد دروازے کھول دیے گئے ہیں تاکہ آبی ذخیرے میں پانی کی سطح کو قابو میں رکھا جا سکے۔ حکام کے مطابق دروازے کھولنے کے بعد پانی کو ضابطے کے تحت زیریں علاقوں کی جانب چھوڑا جا رہا ہے، جبکہ ڈیم میں پانی کی سطح اور پانی کی آمد کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ ادھر جموں وکشمیر میں جاری برسات کے دوران رام بن ضلع کے چندرکوٹ علاقے میں اتوار کی صبح سے شدید بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ بارش کے پیش نظر مقامی لوگوں کو دریاؤں، ندی نالوں اور دیگر آبی ذخائر کے قریب جانے سے گریز اور احتیاط برتنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں و کشمیر کے بیشتر علاقوں میں مطلع ابر آلود رہنے کے ساتھ بارش ریکارڈ کی گئی، جس کے نتیجے میں/5

اگر کوئی شخص مسلمانوں کو ہندوستان سے باہر نکالنے کی بات کرتا ہے، تو وہ ہندو نہیں/ بھاگوت

مذہب بھلے ہی الگ ہوں، لیکن انسانیت ایک ہے، سچائی ایک ہے

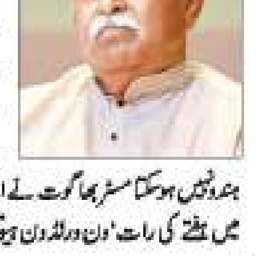

نیویارک/ یو این آئی/ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سرسنگھ چالک موہن بھاگوت نے ہر انسان کی عزتِ نفس اور انسانی اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ کسی شخص کے مذہب کی بنیاد پر اس کے وجود کا انکار ہندوتوا کی سوچ نہیں ہو سکتی اور اگر کوئی شخص مسلمانوں کو ہندوستان سے باہر نکالنے کی بات کرتا ہے تو وہ ہندو نہیں ہو سکتا۔ مسٹر بھاگوت نے امریکہ کے نیویارک میں میڈیسن اسکوائر گارڈن میں ہفتے کی رات ’ون ورلڈ ون ہیومینٹی‘ پروگرام میں مذہب، ماحول، انسانی سوچ، فرض اور ہندوتوا سمیت مختلف موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے تقریباً 42 منٹ کے اپنے خطاب کے دوران ایک پرانے مکالمے کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ مسلم کمیونٹی کے کچھ لوگوں نے ان سے پوچھا تھا کہ آر ایس ایس ہندو تنظیم ہے اور ہندو راشٹر کی بات کرتی ہے، تو مسلمانوں کا کیا ہوگا؟ کیا انہیں ہندوستان سے باہر کر دیا جائے گا؟ انہوں نے کہا، ”میں نے انہیں جواب دیا تھا کہ ایسا کرنا ہندوتوا نہیں ہے۔ اگر کوئی ہندو یہ سوچتا ہے کہ ہندوستان میں کوئی مسلم نہیں ہونا چاہیے، تو وہ ہندو نہیں ہے۔“ اس دوران سنگھ سربراہ نے ہندوتوا کا مطلب سمجھاتے ہوئے کہا کہ ہندوتوا کسی بھی طبقے کو باہر نکالنے کی سوچ سے الگ ہے۔ تمام راستے ایک ہی مقصد یعنی ایشور کی طرف جاتے ہیں اور ہر انسان کی ایک عزتِ نفس ہے۔/6

ریاستی درجہ واپس آئے گا

دفعہ 370 بحال نہیں ہوگی/ بی جے پی

سرینگر/یو پی آئی/ جموں وکشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی نے دفعہ 370 کی بحالی کے لیے سیاسی جماعتوں سے متحد ہونے کی میر واعظ عمر فاروق کی اپیل پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاستی درجہ جموں وکشمیر کو واپس ملے گا، تاہم دفعہ 370 کی بحالی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ بی جے پی کے ترجمان الطاف ٹھاکر نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو پارلیمنٹ نے ایک تاریخی آئینی فیصلہ کیا تھا، جس کے بعد سپریم کورٹ نے بھی دفعہ 370 کی منسوخی کو برقرار رکھا۔ ان کے مطابق اب اس آئینی فیصلے کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ الطاف ٹھاکر نے کہا کہ میر واعظ عمر فاروق کو یہ حقیقت سمجھنی چاہیے/7

راجہ ظہور خان (حیدر پورہ) اور بیگم صاحبہ کو مبارک باد

صاحبزادی کی شادی خانہ آبادی

مشہور فروٹ مرچنٹ اور نامور بزنس مین مسٹر راجہ ظہور خان کی دختر ارمین کی شادی خانہ آبادی کے موقعہ پر دیریان سرینگر کے عشرت اور محنت کش بازار کی فیملی راجہ ظہور خان اور ان کی اہلیہ محترمہ کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ دولہا دلہن کی ازدواجی زندگی سدا سکھی اور خوشحال ثابت ہو جائے۔ وادی کے تجارتی حلقوں، فروٹ گروورس اینڈ ڈیلرس نے بھی اس مبارک موقعے پر دولہا دلہن اور ان کے والدین کے تئیں نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ یاد رہے دولہا مسٹر فیضان شیخ معروف شخصیت بشیر احمد شیخ صاحب کے فرزند ارجمند ہیں۔

لیفٹیننٹ گورنر نے شری امرناتھ جی یاترا کی کامیاب تکمیل پر افسران و متعلقہ اہلکاروں کو سراہا

انتظامیہ، سلامتی دستوں اور خدمات فراہم کرنے والوں کی کاوشوں کو خراجِ تحسین

سری نگر، 30 اگست //// جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے شری امرناتھ جی شرائن بورڈ، سول انتظامیہ، فوج، مرکزی مسلح پولیس دستوں (CAPFs)، جموں و کشمیر پولیس، بارڈر روڈز آرگنائزیشن (BRO)، طبی ماہرین، خدمات فراہم کرنے والوں اور دیگر متعلقہ اداروں کے افسران کو شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے کامیاب انعقاد پر تہنیت پیش کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یاترا اجتماعی عزم اور جذبہ خدمت کا مظہر ہے، جس نے مشکلات کو ذمہ داری، چیلنجز کو مواقع اور خدمت کو روحانی عمل میں تبدیل کیا۔ انہوں نے دشوار گزار پہاڑی راستوں اور خراب موسمی حالات کے باوجود یاترا کو محفوظ، منظم اور باوقار انداز میں مکمل کرنے والے افسران، سلامتی اہلکاروں، صفائی کارکنوں، گھوڑا بانوں، پٹھو برداروں، پالکی برداروں، لنگر رضاکاروں اور طبی عملے کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ شری امرناتھ جی یاترا کی کامیابی کسی ایک ادارے یا محکمے کی کامیابی نہیں بلکہ پوری ٹیم جموں و کشمیر کی مشترکہ کامیابی ہے۔ مقدس یاترا 3 جولائی سے 28 اگست 2026 تک مجموعی طور پر 57 دن جاری رہی۔ اس دوران 10 سے زائد دن خراب موسم کے باعث شدید مشکلات کا سامنا رہا، اس کے باوجود تقریباً 4.80 لاکھ عقیدت مندوں نے بابا برفانی کے درشن کیے۔ تقریباً 82 فیصد یاتریوں نے پہلے 20 دنوں میں جبکہ 95 فیصد نے پہلے ایک ماہ کے دوران درشن مکمل کیے۔ یاترا کے لیے۔۔۔/101

فارماسسٹ ایسوسی ایشن اور نوجوان بی جے پی رہنما سحر خان کی

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات، کئی معاملات پر تبادلہ خیال

سری نگر، 30 اگست //// آل جموں و کشمیر گورنمنٹ فارماسسٹ ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے چیئرمین شیخ معراج الدین کی قیادت میں آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور ڈپلومہ میڈیکل اسسٹنٹس اور فارماسسٹوں سے متعلق مختلف فلاحی امور اور مسائل ان کے سامنے پیش کیے۔ وفد نے فارماسسٹوں اور ڈپلومہ میڈیکل اسسٹنٹس کو درپیش مختلف مسائل پر تفصیلی گفتگو کی اور ان کے حل کے لیے انتظامیہ کی توجہ مبذول کرائی۔ وفد نے پیشہ ورانہ امور، ملازمین کی فلاح و بہبود اور متعلقہ شعبے سے وابستہ ملازمین کے جائز مطالبات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دریں اثنا، جموں و کشمیر کی نوجوان بی جے پی رہنما اور بین الاقوامی امور و اقوام متحدہ کی مندوب سحر خان نے بھی آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران سحر خان نے جموں و کشمیر سے متعلق مختلف امور پر لیفٹیننٹ گورنر۔۔۔/102

ڈی ایم ڈوڈہ کی صدارت

میں این سی او آر ڈی اجلاس

ڈوڈہ، 30 اگست // ضلع مجسٹریٹ ڈوڈہ کرشن لال اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈوڈہ کارتک شرما نے ہفتہ کے روز نیشنل کوآرڈینیشن کمیٹی فار ڈرگ لا انفورسمنٹ (این سی او آر ڈی) کے تحت ضلعی سطح کی کمیٹی کے اجلاس کی مشترکہ صدارت کی۔ اجلاس میں ضلع میں منشیات کے استعمال پر قابو پانے اور غیر قانونی منشیات کی تجارت کے خلاف کارروائیوں کو مزید مؤثر بنانے کے لیے کیے جا رہے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ضلع میں منشیات کی موجودہ صورتحال، قانون نافذ کرنے والی کارروائیوں، انسداد منشیات کے اقدامات، عوامی بیداری پروگراموں اور مختلف محکموں کے درمیان باہمی تال میل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں حساس اور کمزور مقامات پر سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب، منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی، نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے اور۔۔۔/103

ایف سی ایس اینڈ سی اے کا تر کوٹ نگر اور ملحقہ علاقوں میں مارکیٹ کا معائنہ

ایم آر پی، زائد المیعاد اشیا اور صارفین کے تحفظ سے متعلق ضوابط کی جانچ

جموں، 30 اگست //// ڈائریکٹر فوڈ، سول سپلائز اینڈ کنزیومر افیئرز راجیش کمار شاون کی ہدایات پر محکمہ نے جموں کے ترکوٹہ نگر اور ملحقہ علاقوں میں مارکیٹ کا معائنہ کیا تاکہ صارفین کے تحفظ اور قانونی پیمائش سے متعلق مقررہ ضوابط کی پابندی کو یقینی بنایا جا سکے۔ معائنے کی کارروائی ڈپٹی ڈائریکٹر ایف اینڈ آر شام لال ابرول کی سربراہی میں انجام دی گئی، جس میں محکمہ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور متعلقہ ایریا انسپکٹروں نے بھی حصہ لیا۔ معائنہ کرنے والی ٹیم نے صارفین کی اشیا فروخت کرنے والی دکانوں اور دیگر تجارتی اداروں میں مصنوعات پر لازمی زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی) درج ہونے، اشیا کی میعاد استعمال، قیمتوں کے اعلان اور دیگر مقررہ تقاضوں کی جانچ کی۔ معائنے کے دوران بعض تجارتی اداروں میں ایم آر پی مناسب طور پر درج نہ ہونے کی خامیاں پائی گئیں۔۔۔/105

بارہمولہ پولیس کی منشیات مخالف مہم میں تیزی

جباوار، بجہامہ میں جنگلی بھنگ تلف

بارہمولہ / 30 اگست // منشیات کے استعمال اور منشیات کے غیر قانونی پودوں کی کاشت کے خلاف جاری مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے بارہمولہ پولیس نے آج جباوار، بجہامہ میں بھنگ تلف کرنے کی کارروائی انجام دی۔ کارروائی کے دوران علاقے میں اُگے ہوئے جنگلی بھنگ کے پودوں کی نشاندہی کر کے انہیں تلف کر دیا گیا۔ یہ کارروائی پرامن اور خوش اسلوبی سے انجام دی گئی، جبکہ پولیس اہلکاروں نے پورے عمل کی مناسب نگرانی کو یقینی بنایا۔ بارہمولہ پولیس منشیات کے استعمال کے ذرائع کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنے علاقوں کو منشیات سے پاک اور محفوظ بنانے کے لیے بھرپور تعاون کریں۔ منشیات سے پاک معاشرہ صرف ایک مقصد نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ہماری ذمہ داری ہے

اپنے حقوق کو جانیں اور ان کے حصول کے لیے

آواز بلند کریں، شہر خاص کے عوام سے سید محمد الطاف بخاری

سرینگر // اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے شہر خاص کے لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ نیشنل کانفرنس جیسی روایتی سیاسی جماعتوں کی دہائیوں پر محیط استحصالی سیاست کا شکار نہ بنیں بلکہ اپنے سیاسی و جمہوری حقوق سے آگاہ ہو کر ان کے حصول کے لیے آواز بلند کریں، تاکہ موجودہ مشکلات سے نجات حاصل کر کے ایک بہتر مستقبل کی بنیاد رکھی جا سکے۔ وہ آج شہر کے حبہ کدل علاقے میں منعقدہ اپنی پارٹی کے کارکنوں کے کنونشن سے خطاب کر رہے تھے۔ اس کنونشن میں مقامی لوگوں اور پارٹی کارکنوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سید محمد الطاف بخاری نے سرینگر شہر کی مسلسل ابتر صورتحال اور عوام کو درپیش مشکلات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حالات میں تبدیلی کے لیے عوام کو خود ذمہ داری اٹھانا ہوگی اور۔۔۔/104

عرس حضرت میر محمد سعید ہمدانیؒ عقیدت

واحترام کے ساتھ منایا جا رہا ہے

سرینگر // بانی اسلام کشمیر حضرت میر محمد سعید علی ہمدانیؒ کے فرزند ارجمند حضرت میر محمد سعید محمد ہمدانیؒ کا عرس مبارک مشرق وسطی برصغیر اور جموں و کشمیر میں عقیدت و احترام کے ساتھ آج عقیدت و احترام کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں سب سے بڑی تقریب تاریخی خانقاہ معلی میں منائی جائے گی۔ نماز ظہر کے بعد حسب قدیم اوراد خوانی، ختمات المعظمات اور درود و اذکار کی مجلس آراستہ ہوگی۔ یاد رہے کہ خانقاہ معلی میں یکم ربیع الاول سے 17 ربیع الاول تک روزانہ نماز مغرب سے نماز عشاء تک مجالس کا سلسلہ جاری ہے۔ حضرت میر محمد ہمدانی شاہ باز لامکانؒ 22 برس تک ملک کشمیر میں تبلیغ اسلام میں محو رہے اور بے شمار خانقاہیں تعمیر کروائیں۔ مرکزی عید گاہ سرینگر، تاریخی جامعہ مسجد اور قدیم ملکھاہ قبرستان بھی حضرت موصوف نے خرید کر اسلام۔۔۔/106

سرکاری ہائر سیکنڈری اسکول گھاٹ ڈوڈہ میں

فائر سیفٹی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی تربیت کا انعقاد

ڈوڈہ، 30 اگست //// ضلع گیر تربیتی مہم کے تسلسل میں ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر کرشن لال کی ہدایات اور چیف میڈیکل آفیسر کی نگرانی میں گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول گھاٹ ڈوڈہ میں بنیادی لائف سپورٹ (BLS)، کارڈیو پلمونری ریسسیٹیشن (CPR)، فائر سیفٹی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے حوالے سے تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام محکمہ صحت، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (SDRF) اور فائر اینڈ ایمرجنسی محکمہ کے مشترکہ تعاون سے منعقد کیا گیا۔ اس کا مقصد طلبہ، اساتذہ اور اسکول عملے کو زندگی بچانے کی بنیادی مہارتوں اور عملی معلومات سے لیس کرنا تھا تاکہ وہ طبی ہنگامی صورتحال، آتشزدگی اور قدرتی یا دیگر آفات کے دوران مؤثر انداز میں ردعمل دے سکیں۔ ضلع گیر سطح پر جاری اس اقدام کے تحت اب تک ضلع کے مختلف تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے 500 سے زائد طلبہ، اساتذہ اور عملے کو بنیادی لائف سپورٹ، سی پی آر، آتشزدگی سے نمٹنے، فائر سیفٹی اور آفات کے دوران امدادی کارروائیوں سے متعلق۔۔۔/107

وزیر زراعت، دیہی ترقی اور پنچایتی راج جاوید احمد ڈار نے

لاڈورا میں زیارت حضرت نظام الدینؒ کی باڑ بندی اور خوبصورتی کے کام کا سنگِ بنیاد رکھا

بارہمولہ 30 اگست // وزیر زراعت، دیہی ترقی اور پنچایتی راج، کوآپریٹو اور الیکشن ڈیپارٹمنٹ مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج لاڈورا بارہمولہ میں مقدس زیارت حضرت نظام الدینؒ پر باڑ بندی اور خوبصورتی کے کاموں کا سنگِ بنیاد رکھا۔ یہ منصوبہ پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) رفیع آباد ڈویژن کے ذریعے عمل میں لایا جا رہا ہے جس کی تخمینہ لاگت 30 لاکھ روپے ہے اور اس کا مقصد مقدس مزار کے مجموعی بنیادی ڈھانچے، ظاہری شکل و صورت اور گرد و نواح کو بہتر بنانا ہے نیز عقیدت مندوں اور زائرین کو سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی زندگی اور تعلیمات انسانیت کیلئے لازوال رہنمائی فراہم کرتی ہیں اور امن، ہمدردی، رواداری، باہمی احترام اور بھائی چارے کی اقدار کی حامل ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ بھائی چارے اور سماجی ہم آہنگی کی ترویج نبی کریم ﷺ کی بنیادی تعلیمات میں سے ایک ہے اور مزید کہا کہ یہ اقدار پرامن، متفقہ اور ترقی پذیر معاشرہ بنانے کیلئے ضروری ہیں۔ وزیر نے کہا کہ مذہبی اور ورثے کے مقامات جموں و کشمیر کے سماجی اور ثقافتی تانے بانے کا لازمی حصہ ہیں اور متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ ترقیاتی کاموں کو معیار، جمالیات اور مقام کی تقدس کا پورا خیال رکھتے ہوئے انجام دیا۔۔۔/108

سنٹرل یونیورسٹی آف کشمیر میں قومی یوم کھیل 2026 جوش وخروش سے منایا گیا

"کھیلے گا بھارت، جیتے گا بھارت" کے موضوع کے تحت تقریب کا انعقاد

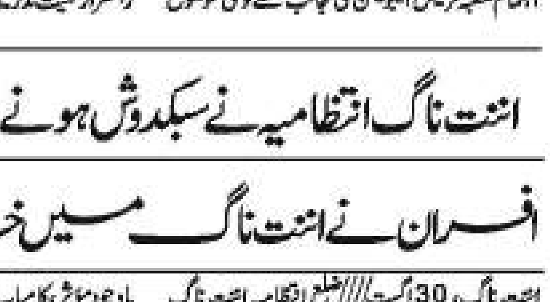

گاندربل، 30 اگست // سنٹرل یونیورسٹی آف کشمیر نے حملہ کیمپس میں قومی یوم کھیل 2026 جوش و خروش اور طلبہ، کھلاڑیوں، تدریسی و غیر تدریسی عملے اور یونیورسٹی حکام کی فعال شرکت کے ساتھ منایا۔ اس پروگرام کا اہتمام شعبہ فزیکل ایجوکیشن کی جانب سے قومی موضوع "کھیلے گا بھارت، جیتے گا بھارت" کے تحت کیا گیا۔ تقریب کا مقصد طلبہ میں کھیلوں، جسمانی فٹنس، نظم و ضبط، ٹیم ورک اور متوازن شخصیت کی تعمیر کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ اس موقع پر قومی یوم کھیل کا حلف بھی لیا گیا، جس میں شرکا نے جسمانی تندرستی، کھیلوں کے جذبے اور صحت مند و فعال طرز زندگی اختیار کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ تقریب میں رجسٹرار ڈاکٹر نثار احمد میر، ڈائریکٹر اسپورٹس ڈاکٹر کوکب عظیم، ڈاکٹر زبیر الاسلام، ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر، عبدالراشد، ڈپٹی رجسٹرار سمیت تدریسی اور غیر تدریسی۔۔۔/111

چرار شریف زون میں غلام محمد رینا پی ڈی پی کے زون صدر منتخب

پارٹی کو زمینی سطح پر مزید مضبوط بنانے اور عوامی رابطہ مہم تیز کرنے پر زور

بڈگام // چرار شریف زون میں پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی نے تنظیمی سرگرمیوں کو مزید فعال کرتے ہوئے غلام محمد رینہ کو زون صدر منتخب کیا ہے۔ ان کی نامزدگی پر پارٹی کارکنوں اور حامیوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسے تنظیم کو زمینی سطح پر مزید مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم قرار دیا ہے۔ غلام محمد رینہ کے زون صدر منتخب ہونے کے بعد پارٹی کارکنوں نے انہیں مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ وہ پارٹی کی پالیسیوں اور پروگراموں کو نچلی سطح تک پہنچانے کے ساتھ ساتھ کارکنوں کو متحد رکھنے اور عوام کے مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے غلام محمد رینہ نے کہا کہ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی نے ہمیشہ جموں و کشمیر کے عوام کی فلاح و بہبود اور بہتر مستقبل کے لیے کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کی سیاست کا بنیادی مقصد عوامی مسائل کو اجاگر کرنا، لوگوں کے حقوق کی آواز بلند کرنا اور معاشرے کے مختلف طبقوں خصوصاً نوجوانوں کے لیے بہتر مواقع پیدا کرنا رہا ہے۔ انہوں نے مرحوم مفتی محمد سعید کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے اور انہیں ایک بہتر مستقبل فراہم کرنے کے لیے جو اقدامات اٹھائے، وہ آج بھی تاریخ میں ایک سنہرے باب کے طور پر یاد کیے جاتے ہیں۔ رینہ نے کہا کہ مرحوم مفتی محمد سعید۔۔۔/110

توی ونڈر لینڈ پارک میں "یوفوریا" ثقافتی شام کا شاندار انعقاد

جموں اسمارٹ سٹی کی جانب سے تین گھنٹے پر مشتمل پروگرام

جموں، 30 اگست //// بھگوتی نگر میں واقع توی ونڈر لینڈ پارک میں ہفتہ کے روز لوگوں کی بڑی بھیڑ دیکھنے میں آئی، جہاں جموں اسمارٹ سٹی لمیٹڈ (جے ایس سی ایل) کی جانب سے "یوفوریا — ثقافت کے جشن کی ایک شام" کے عنوان سے تین گھنٹے پر مشتمل شاندار ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں بڑی تعداد میں خاندانوں، نوجوانوں اور دیگر شہریوں نے شرکت کی اور براہ راست موسیقی، رقص اور ثقافتی پیشکشوں سے لطف اندوز ہوئے۔ پروگرام کا مقصد خطے کی متنوع ثقافتی روایات کو اجاگر کرتے ہوئے عوام کو تفریح اور ثقافتی سرگرمیوں کے لیے ایک خوشگوار ماحول فراہم کرنا تھا۔ تقریب میں مہمان خصوصی ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس جموں شری دھر پاٹل اور جموں میونسپل کارپوریشن کے کمشنر، جموں۔۔۔/109

اننت ناگ انتظامیہ نے سبکدوش ہونے والے اے ایس پی سنی گپتا کو پُرتپاک الوداع کہا

افسران نے اننت ناگ میں خدمات اور پیشہ ورانہ کردار کو سراہا

اننت ناگ، 30 اگست //// ضلع انتظامیہ اننت ناگ نے آج سبکدوش ہونے والے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (اے ایس پی) سنی گپتا کے اعزاز میں ڈی سی آفس میں ایک تقریب کا انعقاد کر کے انہیں پُرتپاک الوداع کہا۔ سنی گپتا کا تبادلہ کر کے انہیں ایس ایس پی کشتواڑ تعینات کیا گیا ہے۔ تقریب میں ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر جلال مقبول بیگ، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو طارق احمد ملک کے علاوہ ضلع کے دیگر افسران اور اہلکاروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ سرکاری ملازمت میں تبادلے اور تعیناتیاں معمول کا حصہ ہیں۔ انہوں نے سنی گپتا کو بطور اے ایس پی مختصر مدت کے باوجود مؤثر، کامیاب اور قابلِ ذکر خدمات انجام دینے پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے افسر کی صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ نئی ذمہ داری پر مزید لگن اور عزم کے ساتھ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔ ڈاکٹر بلال نے افسر کے فعال اور پیش قدمی پر مبنی انداز کار کو سراہتے ہوئے مختلف اہم ذمہ داریوں اور نمایاں مہمات میں ان کے کردار کی تعریف کی۔ ان مہمات میں نیتی-2026، نشامکت جموں و کشمیر ابھیان، ہر گھر ترنگا اور مدے ماترم 150 سمیت دیگر پروگرام شامل ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے قدرتی آفات اور ہنگامی حالات، خصوصاً اچانک آنے والے سیلاب کے دوران مؤثر ردعمل میں سنی گپتا کے کردار کو بھی سراہا۔ انہوں نے ان کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ افسر کے پاس طویل سرکاری خدمت کا سفر باقی ہے اور اپنی صلاحیتوں، تجربے اور عزم کے ذریعے وہ جموں و کشمیر اور ملک کی بہتری میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تقریب میں موجود دیگر افسران نے بھی سبکدوش ہونے والے اے ایس پی کی قیادت، تعاون اور مختلف معاملات سے فیصلہ کن انداز میں نمٹنے کی صلاحیت کو سراہا۔ انہوں نے متعدد مثالوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سنی گپتا کی پیشہ ورانہ کارکردگی کے نتیجے میں ضلع میں سول اور پولیس انتظامیہ کے درمیان بہتر اور مؤثر تال میل قائم رہا۔ اس موقع پر سنی گپتا۔۔۔/112

سوپور اور اونتی پورہ پولیس کی غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی

15 موٹرائزڈ پمپس اور ایک ٹریکٹر ضبط

سرینگر / 30 اگست // غیر قانونی کان کنی کے خلاف جاری کارروائی کو مزید تیز کرتے ہوئے پولیس نے پولیس ضلع سوپور اور اونتی پورہ کے مختلف مقامات پر معدنیات کی غیر قانونی نکاسی کے لیے مبینہ طور پر استعمال کیے جانے والے 15 موٹرائزڈ پمپس و آلات کے علاوہ غیر قانونی طور پر نکالے گئے معدنی مواد کی نقل و حمل میں ملوث ایک ٹریکٹر کو بھی ضبط کر لیا۔ یہ ضبطگیاں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کے خلاف جاری سخت چیکنگ اور نفاذ قانون کی کارروائی کے دوران عمل میں لائی گئیں۔ ضبط شدہ آلات اور گاڑی کو تحویل میں لے لیا گیا ہے جبکہ قانون کے مطابق ضروری قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس غیر قانونی کان کنی اور اس سے متعلقہ سرگرمیوں کے خلاف مؤثر کارروائی کے لیے محکمہ ارضیات و کان کنی (Mining Geology &) اور محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول (Flood ControlIrrigation &) کے ساتھ قریبی تال میل میں کام کرنے اور ضرورت پڑنے پر ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اونتی پورہ پولیس کی غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی: 04 ٹریکٹر اور 01 ٹپر ضبط، پولیس نے اونتی پورہ کے مختلف مقامات پر کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث 04 ٹریکٹر اور 01 ٹپر ضبط کر لیا۔ معمول کی گشت کے دوران پولیس پوسٹ اریپل کی ایک پولیس پارٹی نے پنگتوشہ میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کا پتہ لگایا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے موقع۔۔۔/113

اننت ناگ میں لسہ خان

فدا صاحب کا سالانہ عرس منایا گیا

سرینگر / 30 اگست / معروف صوفی بزرگ شاعر اور ترجمہ کار حضرت لسہ خان فدا کا سالانہ عرس مبارک مورخہ 30 اگست 2026 کو ان کے آستان عالیہ واقع اچھالا اڈہ اننت ناگ لسہ خان فدا فاؤنڈیشن اسلام آباد، جموں و کشمیر کلچرل اکیڈیمی اور کشمیری صوفی گلوکار فورم کے اہتمام سے منایا گیا۔ عرس مبارک کے موقعے وادی کے اطراف اکناف سے آئے ہوئے سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ موصولہ تفصیلات کے مطابق جموں و کشمیر کلچرل اکیڈیمی کے اہتمام سے اس سلسلے میں ایک سمینار بھی منعقد ہوا، جس کی صدارت لسہ خان فدا فاؤنڈیشن کے سرپرست اعلیٰ پروفیسر گلشن مجید نے کی۔ سمینار کے دوران گلشن بدرنی اور سید بشیر کوثر نے لسہ خان فدا کی زندگی اور ادبی کارناموں پر۔۔۔/114

سرینگر ٹائمز

31 اگست 2026، بروز سوموار

نیشنل کانفرنس میں ہلچل اصلی یا فرضی

رولنگ نیشنل کانفرنس میں ایک حلقہ کو شک ہے کہ آغا روح اللہ پارٹی سے علیحدگی کے اپنے ارادے کو ترک کریں گے بالالفاظ دیگر وہ لوک سبھا کے ممبر بھی بنے رہیں گے۔اس بات کا ایک معمولی اشارہ اس وقت مل گیا کہ جب نیشنل کانفرنس کے ایک سرکردہ عہدے دار نے میڈیا کے سامنے کہا کہ اگر روح اللہ صاحب کو پارٹی سے علیحدگی اختیار کرنی ہی تھی تو اس نے اس کا اعلان کرنے کیلئے درمیان میں دو ماہ کا عرصہ کیوں رکھا۔اُن کے مطابق آغا روح اللہ کے نکل جانے سے نیشنل کانفرنس کی قیادت پر کوئی اثر پڑنے والا نہیں ہے۔آغا روح اللہ شوق سے جائیں اور دفعہ 370 کی واپسی کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں۔

لیکن آغا روح اللہ نے نیشنل کانفرنس اور لوک سبھا کی رکنیت سے استعفیٰ دینے کیلئے دو ماہ کی مدت کیوں مقرر کی۔اس کیلئے ان کی دلیل کو بے وزن قرار نہیں دیا جاسکتا ہے۔آغا روح اللہ نے نومبر کی تین تاریخ کو مستعفی ہونے کیلئے اس لئے مقرر کیا ہے کہ اس دن ان کے والد صاحب کی برسی ہے۔ظاہر ہے کہ اس موقعہ کو انتہائی مناسب تصور کرتے ہوئے انہوں نے کھلے عام اپنے ارادے کو عملی جامہ پہنانا بہتر سمجھا ہو۔اس دن غالباً آپ عوامی اجتماع سے بھی خطاب کریں گے تا کہ لوک سبھا اور نیشنل کانفرنس دونوں کی رکنیت سے مستعفی ہونے کا اعلان زبردست جوش اور تشہیر کا سبب بن جائے۔

بہر حال آغا روح اللہ نے سیاسی حلقوں کو ایک دلچسپ سسپنس میں ڈالا ہے۔دو ماہ کا عرصہ کسی بھی فیصلہ کیلئے دور حاضر میں کافی کہا جاسکتا ہے۔سیاست کی دنیا میں کل تو کیا پل کی خبر نہیں ہوتی ہے۔سیاسی کروٹیں اس قدر بدل جاتی ہیں کہ حکومتیں بنتی بھی ہیں بگڑتی بھی اور گرتی بھی ہیں۔آغا روح اللہ آنے والے دو مہینوں میں اپنے ارادے پر ڈٹ کر قائم رہ جاتے ہیں یا اس دوران ان سے گفت و شنید کے ذریعہ افہام و تفہیم سے دوریاں نزدیکیوں میں تبدیل کی جائیں گی۔اس بارے میں وثوق سے اگرچہ کچھ بھی کہا نہیں جاسکتا مگر اس دوران کچھ بھی ہوسکتا ہے۔

فی الحال دونوں جانب سے آگ برابر لگی ہوئی ہے۔آغا روح اللہ نے اپنی پارٹی کی پالیسی اور قیادت کے طرز عمل سے زبردست اختلاف رکھنے کے باوجود صدر ڈاکٹر فاروق کو قابل احترام اور قابل قدر لیڈر تسلیم کرتے ہوئے انکے نام ایک خط بھی روانہ کیا ہے۔اگر چہ اس کی پوری تفصیل منظر عام پر نہیں آئیں مگر موٹے الفاظ میں انہوں نے دفعہ 370 کے حوالہ سے نیشنل کانفرنس کی لیڈر شپ پر عوام کیساتھ فریب کرنے کا الزام لگایا ہے۔خط میں اور بھی بہت سارے نقاط ہوں گے مگر جب آغا روح اللہ نے صدر پارٹی کے نام باضابطہ طور ایک مکتوب روانہ کیا ہے تو اس کا سیدھا مطلب یہ بھی ہے کہ آغا روح اللہ کو اس کا جواب بھی مل جائے۔مگر آغا روح اللہ سے پوچھا جاسکتا ہے کہ جب انہوں نے پارٹی سے علیحدگی اختیار کرنے کے ساتھ ساتھ پارلیمنٹ کی نشست سے بھی دستبردار ہونے کا من بنالیا ہے تو ڈاکٹر فاروق کو خط لکھنے کی کیا ضرورت تھی جبکہ آغا روح اللہ کو معلوم ہے کہ خط کے جواب کا مضمون کیا ہوگا۔

کھانے کے فوراً بعد لیٹ کر سونا صحت کیلئے کیوں نقصان دہ ہے؟

فرقان مجید

رات کا کھانا دن بھر کی مصروفیات کے بعد جسم کو توانائی فراہم کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے،لیکن کھانے کے فوراً بعد بستر پر لیٹ جانا ایک ایسی عادت ہے جسے اکثر لوگ معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔بعض افراد رات کا کھانا کھانے کے فوراً بعد سونے چلے جاتے ہیں،خاص طور پر وہ لوگ جو دن بھر کام یا دیگر مصروفیات کے باعث تھکن محسوس کرتے ہیں۔بظاہر یہ عادت آرام دہ محسوس ہوتی ہے،مگر مسلسل ایسا کرنا نظام ہاضمہ اور مجموعی صحت کے لیے مسائل پیدا کرسکتا ہے۔

کھانا کھانے کے بعد ہمارا نظام ہاضمہ متحرک ہوجاتا ہے۔معدہ خوراک کو ہضم کرنے کے لیے تیزاب اور مختلف ہاضماتی اجزا پیدا کرتا ہے۔اس دوران جسم کو خوراک کو مناسب طریقے سے ہضم کرنے کے لیے کچھ وقت درکار ہوتا ہے۔اگر انسان کھانے کے فوراً بعد سیدھا لیٹ جائے تو معدے میں موجود خوراک اور تیزاب کے اوپر کی جانب واپس آنے کا امکان بڑھ سکتا ہے۔یہی کیفیت سینے میں جلن،کھٹی ڈکاروں اور معدے میں بے آرامی کا سبب بن سکتی ہے۔

خاص طور پر بہت زیادہ یا چکنائی والی غذا کھانے کے بعد فوراً لیٹنے سے مسئلہ مزید بڑھ سکتا ہے۔بھاری کھانے کو ہضم ہونے میں نسبتاً زیادہ وقت لگتا ہے،جبکہ لیٹنے کی حالت میں معدے اور غذائی نالی کے درمیان تیزاب کے واپس آنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔بعض افراد کو رات کے وقت گلے میں کھنچاؤ،سینے میں جلن یا منہ میں ترش ذائقہ محسوس ہوسکتا ہے۔اگر یہ کیفیت بار بار پیش آئے تو اسے معمولی سمجھنے کے بجائے اپنی خوراک اور روزمرہ عادات پر توجہ دینا ضروری ہے۔

کھانے کے فوراً بعد سونے کا تعلق صرف معدے کی تکلیف سے نہیں بلکہ نیند کے معیار سے بھی ہوسکتا ہے۔جب جسم آرام کرنے کے بجائے بھاری کھانے کو ہضم کرنے میں مصروف ہو تو نیند میں بے آرامی پیدا ہوسکتی ہے۔بعض افراد کو پیٹ بھرا ہوا،بھاری یا پھولا ہوا محسوس ہوتا ہے،جس کے باعث انہیں آرام دہ نیند لینے میں دشواری پیش آتی ہے۔رات کو بار بار آنکھ کھلنے یا صبح اٹھنے پر تازگی محسوس نہ ہونے کی ایک وجہ رات دیر سے کیا گیا بھاری کھانا بھی ہوسکتا ہے۔

اس عادت سے بچنے کے لیے رات کے کھانے اور سونے کے درمیان مناسب وقفہ رکھنا بہتر ہے۔عمومی طور پر سونے سے تقریباً دو سے تین گھنٹے پہلے کھانا ختم کرنے کی کوشش کی جاسکتی ہے۔اس وقفے کے دوران جسم کو خوراک ہضم کرنے کا موقع ملتا ہے اور انسان بستر پر جانے سے پہلے نسبتاً ہلکا محسوس کرتا ہے۔اگر کسی وجہ سے دیر سے کھانا پڑے تو مقدار کم رکھنا اور بہت بھاری غذا سے گریز کرنا زیادہ مناسب ہوسکتا ہے۔

رات کے کھانے میں اعتدال بھی بہت اہم ہے۔ضرورت سے زیادہ کھانا معدے پر اضافی بوجھ ڈال سکتا ہے۔سبزیاں،مناسب مقدار میں پروٹین،دالیں،ہلکی غذا اور متوازن خوراک کو ترجیح دینا مفید عادت ہے۔اس کے برعکس بہت زیادہ تلی ہوئی،چکنائی والی یا انتہائی مصالحے دار غذا بعض افراد میں بدہضمی اور سینے کی جلن کو بڑھا سکتی ہے۔ہر شخص کی غذائی ضروریات مختلف ہوتی ہیں،اس لیے اپنے جسم کے ردعمل کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔

کھانے کے بعد ہلکی چہل قدمی ایک اچھی عادت ہوسکتی ہے۔چند منٹ آرام سے چلنے سے انسان کو کھانے کے فوراً بعد بستر پر جانے سے بچنے میں مدد ملتی ہے۔البتہ کھانے کے فوراً بعد سخت ورزش یا بہت زیادہ جسمانی مشقت مناسب نہیں،کیونکہ اس سے بھی معدے میں بے آرامی ہوسکتی ہے۔مقصد صرف اتنا ہونا چاہیے کہ کھانے کے بعد کچھ وقت سیدھی حالت میں گزارا جائے اور جسم کو ہاضمے کا عمل مکمل کرنے کے لیے مناسب موقع ملے۔

کچھ لوگ رات کے کھانے کے بعد موبائل فون دیکھتے ہوئے یا ٹیلی ویژن کے سامنے بیٹھے بیٹھے وقت گزار دیتے ہیں اور اچانک نیند آنے پر فوراً لیٹ جاتے ہیں۔اس صورت حال سے بچنے کے لیے رات کے کھانے کا وقت پہلے سے مقرر کرنا مفید ہوسکتا ہے۔اگر سونے کا وقت بھی باقاعدہ ہو تو کھانے اور نیند کے درمیان مناسب وقفہ برقرار رکھنا آسان ہوجاتا ہے۔صحت مند معمولات چھوٹی چھوٹی عادات سے ہی تشکیل پاتے ہیں۔

اگر کسی شخص کو بار بار سینے میں شدید جلن،کھٹی ڈکاریں،نگلنے میں دشواری،مسلسل پیٹ کی تکلیف یا رات کے وقت معدے کی شکایات رہتی ہوں تو اسے صرف کھانے کے بعد لیٹنے کی عادت سے منسوب نہیں کرنا چاہیے۔ایسی علامات کی صورت میں طبی ماہر سے مشورہ کرنا بہتر ہے تاکہ اصل وجہ معلوم کی جاسکے۔

صحت مند زندگی کے لیے صرف یہ ضروری نہیں کہ ہم کیا کھاتے ہیں،بلکہ یہ بھی اہم ہے کہ کب کھاتے ہیں اور کھانے کے بعد کیا کرتے ہیں۔رات کے کھانے کے فوراً بعد لیٹنے کے بجائے کچھ وقت سیدھا بیٹھنا،ہلکی چہل قدمی کرنا اور سونے سے پہلے مناسب وقفہ رکھنا ایک سادہ مگر مفید تبدیلی ہے۔بظاہر معمولی نظر آنے والی یہ عادت نظام ہاضمہ کو بہتر رکھنے،رات کی نیند کو زیادہ آرام دہ بنانے اور روزمرہ زندگی میں جسمانی آسودگی برقرار رکھنے میں مدد دے سکتی ہے۔اچھی صحت دراصل بڑی تبدیلیوں سے نہیں بلکہ روزمرہ زندگی میں اختیار کی جانے والی چھوٹی اور مستقل اچھی عادات سے جنم لیتی ہے۔

کشمیر کی مشک بُدجی چاول کے مستقبل پر خدشات

ٹی ای این / کبھی کشمیر کی انتہائی قیمتی اور پسندیدہ خوشبودار چاول کی روایتی قسم سمجھی جانے والی مشک بدجی آج کئی سنگین مسائل سے دوچار ہے۔کسانوں کے مطابق اس چاول کی قیمت میں نمایاں کمی آئی ہے،خوشبو میں کمی محسوس کی جارہی ہے جبکہ مستند اور خالص بیج کا حصول بھی مشکل ہوتا جارہا ہے۔ان حالات نے مشک بدجی کی پیداوار کے معاشی مستقبل کے ساتھ ساتھ اس کی روایتی شناخت کے تحفظ پر بھی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔جنوبی کشمیر اور بڈگام کے بعض علاقوں کے کسانوں کا کہنا ہے کہ ایک وقت میں مشک بدجی تقریباً 25 ہزار روپے فی کوئنٹل تک فروخت ہوتی تھی،تاہم اب بعض منڈیوں میں اس کی قیمت محض 6 ہزار سے 8 ہزار روپے فی کوئنٹل رہ گئی ہے۔قیمتوں میں اس غیر معمولی کمی نے مشک بدجی کی کاشت کو کسانوں کے لیے کتنا منافع بخش باقی رکھا ہے،اس پر تشویش پیدا کردی ہے۔زرعی ماہرین کا کہنا ہے کہ معاملے کو صرف قیمتوں میں کمی تک محدود نہیں کیا جانا چاہیے بلکہ اس روایتی چاول کے معیار،بیج کی خالصیت اور خوشبو میں ممکنہ تبدیلیوں کا بھی سائنسی بنیادوں پر جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔

مشک بدجی کی بنیادی شناخت اس کی منفرد خوشبو،ذائقے اور پکانے کی خصوصیات سے وابستہ ہے۔روایتی طور پر اسے شادی بیاہ اور دیگر اہم تقریبات میں خصوصی اہمیت حاصل رہی ہے اور اس کی خوشبو ہی اسے چاول کی دیگر اقسام سے ممتاز بناتی ہے۔تاہم کسانوں اور صارفین کی جانب سے یہ سوال اٹھایا جارہا ہے کہ موجودہ دور میں کاشت کی جانے والی مشک بدجی جینیاتی اور معیاری اعتبار سے واقعی وہی روایتی قسم ہے یا نہیں جو ماضی میں اپنی منفرد خوشبو کے لیے مشہور تھی۔اگر کسانوں اور صارفین کو خوشبو میں واضح کمی محسوس ہورہی ہے تو اس بات کا سائنسی طور پر تعین کیا جانا چاہیے کہ آیا یہ محض ذاتی تاثر ہے یا واقعی چاول کی خصوصیات میں تبدیلی آئی ہے۔ماہرین کے مطابق بیج کی خالصیت،دوسری اقسام کے ساتھ اختلاط،کاشت کے بدلتے طریقوں اور خصوصاً کیڑے مار ادویات کے استعمال سمیت کئی عوامل چاول کی خوشبو اور دانے کے معیار کو متاثر کرسکتے ہیں۔

اسی لیے اس معاملے میں زرعی تحقیق کے اداروں کا کردار اہم ہوجاتا ہے۔مشک بدجی کے حوالے سے شاید سب سے بنیادی سوال مستند بیج کی دستیابی اور اس کی شناخت کا ہے۔اگر کسانوں کو جینیاتی طور پر خالص اور تصدیق شدہ مشک بدجی کا بیج قابل اعتماد طریقے سے دستیاب نہ ہو تو اس قسم کی روایتی خصوصیات کو برقرار رکھنا مشکل ہوسکتا ہے۔کئی برس تک غیر یقینی ذرائع سے حاصل کردہ بیج استعمال کرنے یا دوسری اقسام کے ساتھ بیج کے اختلاط سے فصل کے معیار اور یکسانیت پر اثر پڑنے کا خدشہ رہتا ہے۔اس صورتحال میں محکمہ زرعی پیداوار اور شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر کے سامنے ایک اہم سوال موجود ہے کہ کیا کسانوں کے لیے مشک بدجی کا ایسا مستند،سائنسی طور پر جانچا اور آسانی سے دستیاب بیج موجود ہے جس کی خالصیت یقینی ہو؟اس کے ساتھ بیج کی خالصیت برقرار رکھنے،افزائش،تصدیق اور کسانوں تک اس کی تقسیم کے نظام سے متعلق بھی واضح معلومات فراہم کی جانی چاہئیں۔

اگر ایسا نظام پہلے سے موجود ہے تو کسانوں کو اس تک رسائی کا طریقہ معلوم ہونا چاہیے،اور اگر ایسا موثر نظام موجود نہیں تو اسے ترجیحی بنیادوں پر مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔مشک بدجی کی قیمت میں کمی ایک عجیب تضاد بھی سامنے لاتی ہے۔ایک طرف اسے منفرد اور اعلیٰ معیار کے کشمیری چاول کے طور پر پیش کیا جارہا ہے اور اس کی پیکنگ و تشہیر کے ذریعے اسے خصوصی بازار میں فروغ دینے کی کوششیں ہورہی ہیں،جبکہ دوسری جانب پیداوار کرنے والے کسان اپنی فصل مناسب قیمت پر فروخت کرنے کے لیے پریشان ہیں۔اس صورتحال میں بنیادی سوال یہ ہے کہ اگر مشک بدجی کو اعلیٰ معیار کی مہنگی پیداوار کے طور پر فروغ دیا جارہا ہے تو اس کا فائدہ کسان تک کیوں نہیں پہنچ رہا؟صرف پیکنگ اور برانڈ بنانے سے مارکیٹ کا بنیادی مسئلہ حل نہیں ہوسکتا۔پیکٹ پر خوبصورت نام اور شناخت صارف کو راغب کرسکتی ہے،لیکن اس اضافی قدر کا مناسب حصہ پیداوار کرنے والے کسان تک بھی پہنچنا چاہیے۔بصورت دیگر کاشت کاری کا خرچ اور خطرہ کسان برداشت کرے گا جبکہ منافع کا بڑا حصہ سپلائی کے اگلے مراحل میں منتقل ہوتا رہے گا۔اس لیے مشک بدجی کی پوری قدر رسد کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے،جس میں بیج سے کھیت،خریداری سے لے کر چاول نکالنے،پیکنگ اور خوردہ فروخت تک تمام مراحل شامل ہوں۔کوکرناگ کا سا گام علاقہ کسانوں اور مقامی حلقوں کے مطابق مشک بدجی کی کاشت کے اہم قدرتی علاقوں میں شمار ہوتا ہے۔

اس چاول کے ساتھ کسی مخصوص جغرافیائی علاقے کا تعلق بھی مستقبل میں اس کے لیے ایک اہم اثاثہ ثابت ہوسکتا ہے۔اگر سائنسی تحقیق سے یہ ثابت ہو جائے کہ کسی مخصوص علاقے کی آب و ہوا،مٹی اور دیگر قدرتی عوامل مشک بدجی کی منفرد خوشبو اور معیار میں اہم کردار ادا کرتے ہیں تو اس چاول کی جغرافیائی شناخت اور مخصوص برانڈنگ کو مزید مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔تاہم ایسی برانڈنگ اسی وقت بامعنی ہوگی جب مشک بدجی کے نام سے فروخت ہونے والی پیداوار میں وہی خصوصیات مسلسل موجود ہوں جن کی صارفین توقع کرتے ہیں۔موجودہ صورتحال میں قیمتوں میں کمی کا محض فوری حل تلاش کرنے کے بجائے مشک بدجی کے حوالے سے ایک جامع سائنسی جائزہ لینے کا موقع موجود ہے۔

روایتی مشک بدجی کے محفوظ تاریخی نمونوں اور موجودہ دور میں کاشت کی جانے والی مشک بدجی کا جدید جینیاتی اور حیاتیاتی کیمیائی طریقوں سے تقابلی مطالعہ اس حوالے سے خاصا مفید ثابت ہوسکتا ہے۔مشک بدجی کا معاملہ صرف چاول کی ایک قسم کا معاملہ نہیں بلکہ کشمیر کی زرعی وراثت کے تحفظ سے بھی جڑا ہوا ہے۔روایتی فصلوں کی اقسام اسی وقت برقرار رہ سکتی ہیں جب کسانوں کے پاس انہیں کاشت کرنے کی معاشی وجہ موجود ہو۔اگر پیداوار کی لاگت بڑھتی رہے اور مارکیٹ میں قیمت مسلسل گرتی جائے تو کسان فطری طور پر ایسی اقسام کی طرف منتقل ہوں گے جو انہیں زیادہ منافع فراہم کریں۔اس لیے مشک بدجی کے تحفظ کو اس کی معاشی حیثیت سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔ایک طرف اس کی جینیاتی اور ذائقہ و خوشبو سے متعلق روایتی شناخت کو محفوظ رکھنا ضروری ہے تو دوسری طرف کسان کو ایسی مناسب قیمت فراہم کرنا بھی لازم ہے جس سے اس کی کاشت معاشی طور پر قابل عمل رہے۔کوئی بھی اعلیٰ معیار کی روایتی فصل صرف مشہور نام کی وجہ سے اعلیٰ معیار کی نہیں رہ سکتی۔اس کا بیج مستند،معیار مستقل،شناخت محفوظ اور کسان کو مناسب معاوضہ ملنا ضروری ہے۔مشک بدجی کی قیمت میں مبینہ طور پر 25 ہزار روپے فی کوئنٹل سے کم ہوکر 6 سے 8 ہزار روپے فی کوئنٹل تک پہنچ جانا محض ایک منڈی کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک سنجیدہ انتباہ ہے۔

اس صورتحال میں یہ جانچنا ضروری ہے کہ کہیں کشمیر نہ صرف مشک بدجی کی معاشی قدر بلکہ ان بنیادی خصوصیات کو بھی تو نہیں کھو رہا جنہوں نے اسے ماضی میں ایک منفرد اور قیمتی خوشبودار چاول کی شناخت عطا کی تھی۔محکمہ زرعی پیداوار اور اسکاسٹ کشمیر کے لیے یہ معاملہ فوری سائنسی تحقیق اور عملی اقدامات کا متقاضی ہے،کیونکہ اگر خالص بیج،معیار اور کسان کی معاشی دلچسپی کو بروقت محفوظ نہ کیا گیا تو اس روایتی چاول کی خصوصیات کو پہنچنے والا نقصان مستقبل میں ناقابل تلافی بھی ہوسکتا ہے۔

خبرونظر

نیپال کا سیلاب ہمالیہ کیلئے بڑا انتباہ
کشمیر میں ماحولیاتی تحفظ پر زور

یو پی آئی / نیپال میں حالیہ تباہ کن سیلاب کے تناظر میں جموں وکشمیر کے مفتی اعظم ناصر الاسلام فاروقی نے حکومت ہند اور جموں وکشمیر انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ ہمالیائی خطے میں بڑھتے ماحولیاتی خطرات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ایک جامع اور موثر ماحولیاتی پالیسی وضع کی جائے۔مفتی اعظم نے کہا کہ نیپال میں پیش آنے والی تباہی کو محض ایک قدرتی آفت سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے بلکہ اسے پورے ہمالیائی خطے کے لیے ایک واضح انتباہ کے طور پر دیکھنے کی ضرورت ہے۔ان کے مطابق ہمالیہ ایک نہایت حساس قدرتی نظام ہے اور اس میں غیر منصوبہ بند مداخلت کے سنگین نتائج سامنے آسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بے تحاشہ تعمیرات،جنگلات کی کٹائی،ماحولیاتی تبدیلی،قدرتی وسائل کا حد سے زیادہ استعمال اور زمین کی برداشت کی صلاحیت کو نظر انداز کرنا ماحولیاتی دباؤ کو انسانی المیے میں تبدیل کرسکتا ہے۔ناصر الاسلام فاروقی نے مرکزی اور جموں وکشمیر حکومت سے اپیل کی کہ ہمالیائی علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی منظوری سے قبل سائنسی جائزوں اور ماحولیاتی اثرات کو بنیادی اہمیت دی جائے۔انہوں نے زمین کی برداشت کی صلاحیت کا باقاعدہ مطالعہ کرنے،جنگلات اور دریاؤں کے تحفظ اور پہاڑی علاقوں میں ذمہ دارانہ تعمیرات کو یقینی بنانے پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ کشمیر ہمالیہ کا اہم حصہ ہے اور یہاں کے ماحول،آبی نظام،زراعت،سیاحت اور لوگوں کا روزگار پہاڑوں اور قدرتی وسائل کی صحت سے براہ راست وابستہ ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ترقی ضروری ہے،تاہم ایسی ترقی جو ماحول کو ہی نقصان پہنچائے،مستقبل میں بڑے خطرات کا سبب بن سکتی ہے۔مفتی اعظم نے خبردار کیا کہ قدرتی ماحول کے ساتھ مسلسل چھیڑ چھاڑ کے نتائج کو ہمیشہ نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ان کے مطابق قدرتی نظام کی حدود کا احترام کرنا اور آنے والی نسلوں کے لیے ماحول کو محفوظ رکھنا حکومت اور معاشرے دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔اس سے قبل میرواعظ عمر فاروق نے بھی جامع مسجد سرینگر میں اپنے خطبہ جمعہ کے دوران نیپال میں آنے والے سیلاب کو پورے ہمالیائی خطے کے لیے ایک انتباہ قرار دیتے ہوئے ماحولیاتی تحفظ کی ضرورت پر زور دیا تھا۔میرواعظ نے جموں وکشمیر کے راجوری،پونچھ اور کشتواڑ سمیت مختلف علاقوں میں حالیہ بادل پھٹنے،اچانک سیلاب اور مٹی کے تودے گرنے کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے ماحولیاتی تبدیلی اور قدرتی نظام میں انسانی مداخلت کے بڑھتے اثرات پر تشویش ظاہر کی۔انہوں نے کہا کہ کشمیر قدرتی حسن،گھنے جنگلات،پہاڑوں،جھیلوں اور آبی ذخائر سے مالا مال ہے،تاہم غیر منصوبہ بند تعمیرات اور قدرتی وسائل کے بے دریغ استعمال سے اس حساس ماحول کو نقصان پہنچ رہا ہے۔میرواعظ کے مطابق پہاڑی علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر،تعمیراتی منصوبوں کے لیے جنگلات کی کٹائی،ہوٹلوں کی بے تحاشہ تعمیر اور بعض سیاحتی مقامات پر مبینہ غیر قانونی تعمیرات ماحول کے لیے سنگین خطرہ بن رہی ہیں۔انہوں نے پالیسی سازوں پر زور دیا کہ سیاحت اور اقتصادی ترقی کے ساتھ ماحولیاتی تحفظ کو بھی برابر اہمیت دی جائے اور کشمیر کے قدرتی وسائل کو صرف معاشی سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنے کے بجائے ان کے تحفظ کو ترجیح دی جائے۔قابل ذکر ہے کہ رواں مانسون کے دوران جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں میں شدید بارشوں،اچانک سیلاب اور مٹی کے تودے گرنے کے واقعات نے بھی قدرتی آفات کے خطرے کو اجاگر کیا ہے۔راجوری اور پونچھ میں جولائی کے دوران پیش آنے والے ایسے واقعات میں 30 سے زائد افراد ہلاک ہوئے،جبکہ مختلف علاقوں میں املاک،فصلوں اور باغات کو بھی بھاری نقصان پہنچا۔ماحولیاتی ماہرین کے مطابق ہمالیائی خطے کی جغرافیائی حساسیت کے پیش نظر ترقیاتی سرگرمیوں کو قدرتی ماحول کی برداشت کی حد کے مطابق رکھنا وقت کی اہم ضرورت بنتا جارہا ہے۔

بارہمولہ میں چوری کا معاملہ حل
تین ملزمان گرفتار / پولیس

یو پی آئی / پولیس نے بارہمولہ میں چوری کے ایک معاملے کو مختصر مدت میں حل کرتے ہوئے تین ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے،جبکہ ان کے قبضے سے چوری شدہ سونے کے زیورات بھی برآمد کیے گئے ہیں۔پولیس کے مطابق یہ معاملہ رنگ وار بارہمولہ کی رہائشی سلیم بیگم زوجہ محمد اکبر وانی کی شکایت پر درج کیا گیا تھا۔شکایت کنندہ نے بتایا کہ یوم آزادی کی تیاریوں سے متعلق سرکاری فرائض کی انجام دہی کے لیے گھر سے باہر ہونے کے دوران الماری سے سونے کے زیورات اور نقد رقم چوری کرلی گئی۔شکایت موصول ہونے کے بعد پولیس تھانہ بارہمولہ میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کی گئیں۔تفتیش کے دوران پولیس نے شبیر احمد خان ولد محمد یوسف خان ساکن کنیسپورہ کو حراست میں لیا۔پوچھ گچھ کے دوران اس نے چوری میں ملوث ہونے کا اعتراف کرتے ہوئے بتایا کہ چوری شدہ زیورات میں سے کچھ زیورات اس نے اولفت راتھیر دختر محمد یوسف راتھیر ساکن دیلنہ،کنیسپورہ کے حوالے کیے تھے۔پولیس کے مطابق اولفت راتھیر سے پوچھ گچھ کے دوران انکشاف ہوا کہ چوری شدہ زیورات کا کچھ حصہ اس کے گھر میں موجود ہے،جبکہ سونے کی چوڑیوں کا ایک جوڑا اس نے بارہمولہ کے جدید لنک روڈ پر واقع خوشیہ آرنمنٹس کو فروخت کیا تھا،جس کے مالک بلال احمد زرگر ولد نذیر احمد زرگر ساکن محلہ جدید بارہمولہ ہیں۔ملزمان کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اولفت راتھیر کی رہائش گاہ سے سونے کی ایک انگوٹھی اور ایک بالی برآمد کرلی۔

نیپال-تبت سیلاب میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 750 ہوئی، تقریباً 3,000 افراد لاپتہ

کٹھمنڈو، 30 اگست (یو این آئی) نیپال میں اچانک آنے والے خوفناک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 750 ہوگئی ہے اور تقریباً 3,000 افراد ابھی بھی لاپتہ ہیں۔ بچاؤ ٹیمیں ملبے میں زندہ بچے لوگوں کی تلاش کر رہی ہیں۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق، نیپال میں ابھی بھی 2,498 افراد لاپتہ ہیں، جن میں 933 ہائیڈرو پاور کارکنان، 589 غیر ملکی سیاح اور سرحد پار تبت کے 127 نیپالی شامل ہیں۔ وہیں، تبت میں 16 افراد کی موت کی رپورٹ ہے اور 546 افراد لاپتہ ہیں۔ نیپال میں تقریباً 20,000 سکیورٹی اہلکار تعیناتی کے تحت ہیں۔ ابھی تک بچاؤ کے ذریعے متاثرہ علاقوں سے 279 ہائیڈرو پاور کارکنوں اور 227 غیر ملکی شہریوں کو محفوظ باہر نکالا گیا ہے۔ یہ آفت بدھ کے روز تبت-نیپال سرحدی علاقے میں آئی۔ پانی اور ملبے کا اچانک بہاؤ ہمالیہ کی وادیوں سے گزرا، جس سے رہائشی بستیاں تباہ ہوگئیں اور سڑکیں، پل، ہائیڈرو پاور پلانٹ اور بنیادی ڈھانچے شدید متاثر ہوئے۔ پہاڑیاں، تنگ وادیاں، ملبہ اور تباہ شدہ بنیادی ڈھانچے کے باعث بچاؤ کے کاموں میں سخت رکاوٹ آ رہی ہیں۔ حکام کو بڑی تعداد میں لاشوں کی شناخت کرنے میں دشواری ہو رہی ہے۔ نیپال پولیس کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) نے بتایا کہ لاشوں کی شناخت کا عمل جاری ہے اور کئی لاشیں بری حالت میں ملی ہیں۔ بچاؤ ٹیمیں ملبے میں دبے لوگوں کو نکالنے کی کوشش کر رہی ہیں اور ہیلی کاپٹروں کے ذریعے متاثرہ علاقوں میں راحتی سامان پہنچایا جا رہا ہے۔ نیپال حکومت نے قومی سوگ کا اعلان کیا ہے اور بین الاقوامی برادری سے مدد کی اپیل کی ہے۔ اقوام متحدہ اور دیگر امدادی اداروں نے متاثرین کے لیے امداد فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

آنے والے موسم سرما سے قبل یورپی یونین میں گیس کے ذخائر کی سطح ریکارڈ کی نچلی ترین سطح پر آگئی

برسلز، 30 اگست (یو این آئی) دی گارڈین کی رپورٹ کے مطابق، یورپی یونین میں گیس ذخیرہ کرنے کی سطح ریکارڈ کی نچلی ترین سطح پر آگئی ہے، جس سے آنے والے موسم سرما کے حوالے سے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یورپی یونین کے گیس ذخائر اس وقت گزشتہ برسوں کے مقابلے میں کم ہیں۔ یورپی یونین کے ذخائر تقریباً 66 فیصد بھرے ہوئے ہیں اور 2013 میں اس تاریخ تک یہ تقریباً 72 فیصد تھے۔ اگرچہ عام طور پر موسم سرما میں گیس کی طلب بڑھنے کے ساتھ ذخیرہ شدہ گیس کی سطح میں نمایاں کمی آتی ہے۔ یورپی گیس انفراسٹرکچر یورپ (GIE) کے اعداد و شمار کے مطابق، جرمنی میں گیس ذخیرہ کرنے کی سہولیات 50 فیصد سے کم بھری ہوئی ہیں، جبکہ نیدرلینڈز میں یہ تقریباً 45 فیصد اور بیلجیم میں تقریباً 50 فیصد ہے۔ یورپی نیٹ ورک آف ٹرانسمیشن سسٹم آپریٹرز فار گیس (ENTSOG) کے اعداد و شمار کے مطابق، ذخیرہ کرنے کی سہولیات تقریباً 64 فیصد بھری ہوئی ہیں، جو گزشتہ برس کے 80 فیصد کے اوسط سے کافی کم ہے۔ ذخیرہ کرنے کے مقررہ اہداف حاصل کرنے میں ناکام ہونے کا خدشہ ہے۔ یورپ میں گیس ذخیرہ کرنے کے حوالے سے مسلسل دباؤ برقرار ہے، جبکہ برطانیہ میں ذخیرہ کرنے کی سہولیات کم ہیں اور یہ ملک درآمدات پر زیادہ انحصار کرتا ہے۔

پچیس سالہ امریکی تیل معاہدہ، پھر بھی وینزویلا بولا، ہماری خودمختاری برقرار

کراکاس، 30 اگست (یو این آئی) امریکہ اور وینزویلا کے درمیان ایک بڑے تیل معاہدے کے بعد دونوں ملکوں کے تعلقات میں بڑی تبدیلی آتی دکھائی دے رہی ہے۔ وینزویلا کی عبوری صدر ڈیلسی روڈریگز نے کہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ ہوا یہ معاہدہ 25 سال تک نافذ العمل رہے گا۔ اس معاہدے کے تحت امریکہ کو وینزویلا کے تقریباً 65 ارب بیرل تیل کے حقوق سونپے جانے کی بات کہی گئی ہے۔ محترمہ روڈریگز نے تاہم زور دے کر کہا کہ اس معاہدے سے وینزویلا کی خودمختاری متاثر نہیں ہوگی اور ملک اپنے قدرتی وسائل پر مکمل حقوق رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے کا مقصد ملک کی معیشت کو مضبوط کرنا اور تیل کی پیداوار میں اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے شیورون، ریپسول، اینی، شیل اور بی پی جیسی بڑی توانائی کمپنیوں کے ساتھ مستقبل میں مزید معاہدے کرنے کی خواہش ظاہر کی اور کہا کہ ان کا مقصد وینزویلا کی توانائی کی صنعت کو دوبارہ کھڑا کرنے کے لیے سرمایہ حاصل کرنا ہے۔ وینزویلا کو اس معاہدے سے تقریباً 335.209 ارب ڈالر کا ریونیو (آمدنی) مل سکتا ہے۔ محترمہ روڈریگز نے کہا کہ امریکہ وینزویلا کی تیل کی صنعت کو دوبارہ کھڑا کرنے کے لیے سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی اور آپریشنل مہارت فراہم کرے گا۔ وینزویلا کی تیل کی صنعت طویل عرصے سے امریکی پابندیوں اور معاشی بحران سے بری طرح متاثر رہی ہے۔ وینزویلا کی حکومت نے اس معاہدے میں شفافیت کا وعدہ بھی کیا ہے۔

شمالی قبرص کے قریب کشتی الٹنے سے 7 افراد ہلاک اور 23 لاپتہ ہوگئے

نکوسیا، 30 اگست (رائٹرز) اتوار کے روز شمالی قبرص کے قریب تقریباً 270 مسافروں اور عملے کے ارکان کو لے جانے والی ایک فیری کے الٹ جانے سے کم از کم سات افراد ہلاک اور 23 لاپتہ ہوگئے۔ حادثے کے بعد بچ جانے والے افراد کی تلاش کے لیے بچاؤ آپریشن جاری ہے۔ حکام کے مطابق نجی ملکیت والی یہ فیری دوپہر 12:30 بجے (0930 جی ایم ٹی) کیرینیا کی بندرگاہ سے روانہ ہوئی اور نامعلوم وجوہات کی بنا پر ڈوب گئی۔ اس کے فوراً بعد اس میں پانی بھرنا شروع ہوگیا۔ یہ مشرقی بحیرہ روم میں واقع مرسین صوبے کی ترک بندرگاہ تاسوجو (Tasucu) کی جانب جا رہی تھی۔ مارننگ بڈ (Morning Bid) یورپ (Europe) نیوز لیٹر کے ساتھ یورپی اور عالمی منڈیوں میں دن بھر کی خبروں پر نظر رکھیں۔ یہ حادثہ کیرینیا کے ساحل کے قریب پیش آیا، جہاں سے لوگوں اور سیاحوں دونوں کے لیے چھٹیاں گزارنے کے ایک مقبول مقام ہے۔ حادثے کا شکار ہونے والی فیری ایک کیٹاماران (دو پتوار والی کشتی) تھی اور ان مقبول سمندری کشتی سروسز میں سے ایک تھی جو روزانہ شمالی قبرص کو ترکی سے ملاتی ہیں۔

روسی فضائی دفاعی فورسز نے رات بھر میں 494 یوکرینی ڈرونز تباہ کیے

ماسکو، 30 اگست (یو این آئی) روسی فضائی دفاعی فورسز نے ہفتے کی رات 494 یوکرینی ڈرونز کو تباہ کر دیا ہے۔ وزارت دفاع نے یہ اطلاع دی ہے۔ وزارت دفاع نے اتوار کے روز کہا، ہفتے کی رات مقامی وقت کے مطابق رات 8:00 بجے (17:00 جی ایم ٹی) سے 30 اگست کی صبح 8:30 بجے تک ڈیوٹی پر تعینات فضائی دفاعی فورسز نے کل 494 یوکرینی بغیر پائلٹ والے فضائی گاڑیوں (ڈرونز) کو روکا اور تباہ کر دیا۔ وزارت نے بتایا کہ ان ڈرونز کو لینن گراڈ، بریانسک، بیلگورود، کلوگا، کورسک، تویر، سمولینسک، اوریول، پسکوف، تولا، نووگورود، روستوف کے علاقوں اور ماسکو کے علاقے، کراسنودار کرائی، جمہوریہ کریمیا اور ازوف وغیرہ واسود کے اوپر تباہ کیا گیا۔

نیپال کے لیے امریکہ نے 36 لاکھ ڈالر سے زیادہ کی امداد کا اعلان کیا

واشنگٹن، 30 اگست (یو این آئی) نیپال-تبت سرحد کے قریب گلیشیئر ٹوٹنے سے آنے والے تباہ کن سیلاب کے بعد امریکہ نے نیپال کے لیے 36 لاکھ ڈالر سے زیادہ کی انسانی امداد کا اعلان کیا ہے۔ اس آفت میں اب تک کم از کم 675 افراد کی موت ہو چکی ہے، جبکہ تقریباً 3,000 افراد اب بھی لاپتہ بتائے جا رہے ہیں۔ امریکہ کی جانب سے اعلان کردہ امداد میں آفت سے متاثرہ 10,000 تک خاندانوں کے لیے ہنگامی خوراک کی امداد شامل ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ امریکی شہریوں کی حفاظت اس کی اولین ترجیح ہے۔ محکمہ کے مطابق، نیپال اور چین میں موجود امریکی سفارت خانے مقامی انتظامیہ کے ساتھ مل کر امریکی شہریوں کی مدد اور راحت کے کاموں میں تعاون کر رہے ہیں۔ یہ آفت بدھ کے روز ہمالیہ میں ایک گلیشیئر کا ایک حصہ ٹوٹنے کے بعد آئی۔ گلیشیئر ٹوٹنے سے بھاری مقدار میں پانی اور ملبہ تیزی سے وادیوں میں بہا، جس سے نیپال-تبت سرحد سے ملحقہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی۔ آفت میں غیر ملکی سیاح بھی متاثر ہوئے ہیں۔ امریکی حکام کے مطابق، لاپتہ افراد میں تقریباً 100 امریکی شہری شامل ہیں۔ نیپال کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی کے مطابق، ملک میں کل 589 غیر ملکی شہریوں کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ وہیں، نیپال ٹورزم بورڈ کے مطابق اب تک 261 غیر ملکی شہریوں کو محفوظ باہر نکالا جا چکا ہے۔ لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر راحت اور ریسکیو آپریشن چلایا جا رہا ہے۔ سکیورٹی فورسز کے ساتھ ہیلی کاپٹر اور ہنگامی ٹیمیں اس مہم میں مصروف ہیں۔ تاہم، دشوار گزار پہاڑی علاقوں، خراب موسم اور بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کی وجہ سے امدادی اور بچاؤ کے کاموں میں کافی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ آفت کے بعد بڑی تعداد میں لوگوں کو کھانے، پناہ گاہ، طبی امداد اور دیگر ضروری سامان کی فوری ضرورت ہے۔ ایسے میں امریکی امداد نیپال کے سامنے کھڑے انسانی بحران سے نمٹنے کی بین الاقوامی کوششوں کا حصہ ہے۔

ٹرمپ کی تقاریر سے کمائی پڑی مہنگی، وائٹ ہاؤس کے ملازم پر 172000 ڈالر کا جرمانہ

واشنگٹن، 30 اگست (قومی آواز) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی تقریروں میں کیا کہا جائے گا، اس کی اندرونی معلومات کا استعمال کر کے شرط لگانے والے وائٹ ہاؤس کے سابق ٹیلی پرامپٹر آپریٹر گیبریل بیریز کے خلاف بڑی کارروائی کی گئی ہے۔ انہیں 172000 ڈالر سے زیادہ کی رقم ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ امریکی کموڈٹی فیوچرز ٹریڈنگ کمیشن (سی ایف ٹی سی) کے مطابق بیریز نے ٹرمپ کی تقریروں سے متعلق خفیہ معلومات کی بنیاد پر ٹریڈنگ کر کے منافع کمایا تھا۔ بی بی سی کے مطابق گیبریل بیریز نے دسمبر 2025 سے فروری 2026 کے درمیان ٹرمپ کی تقریروں اور خطابات میں کیا کہا جائے گا، اس معلومات کی بنیاد پر کالشی نامی پریڈکشن مارکیٹ پلیٹ فارم پر ٹریڈنگ کی۔ سی ایف ٹی سی نے کہا کہ بیریز کو 107539.02 ڈالر کا منافع واپس کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ انہیں 65000 ڈالر کا جرمانہ بھی ادا کرنا ہوگا۔ جمعہ کے روز معاہدے کا اعلان کرتے ہوئے ریگولیٹر نے کہا کہ بیریز نے ٹرمپ کی تقریروں سے متعلق پہلے سے حاصل معلومات کا غلط استعمال کرتے ہوئے شرطیں لگائیں۔ یہ ان کے اعتماد اور رازداری سے متعلق ذمہ داری کی خلاف ورزی تھی۔ سی ایف ٹی سی نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران بیریز نے جس طرح تعاون کیا۔

چین نے سیلاب کی وارننگ پر نیپال کے الزامات کو مسترد کیا

بیجنگ۔ 30 اگست۔ ایم این این/ نیپال میں چینی سفارتخانے نے نیپالی وزراء کی جانب سے ہمالیائی ملک میں آنے والے تباہ کن سیلاب سے قبل انتباہ جاری کرنے میں بیجنگ کی ناکامی پر لگائے گئے الزامات کو مسترد کر دیا ہے۔ اس نے تباہی کے انتباہ کے نظام میں تکنیکی حدود کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے۔ یہ نیپال کے سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع کے وزیر جہاں پین کے اس بیان کے بعد سامنے آیا ہے کہ نیپال کو چین کی طرف سے کوئی وارننگ نہیں ملی کیونکہ یہ تباہی بہت تیزی سے سامنے آئی۔ انہوں نے سرحد کے تبت کی جانب وسیع تعمیراتی سرگرمیوں کی طرف بھی اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ وہاں نیپال کے مقابلے میں بہت زیادہ ترقی ہو رہی ہے۔ سی این این نیوز 18 کے ذریعے حاصل کردہ ایک بیان میں، چینی سفارتخانے نے کہا کہ اس کے پاس نیپال کے ساتھ گہرا اجھوری آفات سے متعلق تعاون اور ریئل ٹائم ڈیٹا شیئرنگ ہے۔ اس نے نوٹ کیا کہ انتہائی اونچائی، خطوں کی پیچیدگی، ڈھلوان کی تصویر کی غلطیاں، اور نیپال کے 2015 کے زلزلے سے ساختی نقصانات جامع زمینی اور ریموٹ سینسنگ کی نگرانی کو ایک جاری بین الاقوامی چیلنج بناتے ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ چینی سائنسی ٹیمیں زیادہ سے زیادہ تکنیکی صلاحیت کے ساتھ کام کرتی ہیں تاکہ بروقت نگرانی، تشخیص اور اہم خطرے کے ڈیٹا کو نیپال کے ساتھ شیئر کیا جا سکے۔ دونوں ممالک حالیہ اعلیٰ سطحی دوروں، سائنسی تبادلوں، اور برفانی جھیلوں کی نگرانی کی شراکت کے ذریعے بین الاقوامی آفات سے نمٹنے کے طریقہ کار کو فعال طور پر بنا رہے ہیں۔

یو اے ای نے سیلاب سے متاثرہ نیپال کیلئے 83 ٹن امدادی سامان بھیجا

دبئی، 30 اگست (یو این آئی/اسپوتنک) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے نیپال میں شدید سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی مدد کے لیے 83 ٹن ہنگامی انسانی امداد اور ضروری سامان لے کر ایک طیارہ روانہ کیا ہے۔ یو اے ای کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وام نے ہفتے کے روز اس کی اطلاع دی۔ یو اے ای نے اس سے پہلے جمعرات کو نیپال میں آنے والے شدید سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ لوگوں کے لیے ایک کروڑ امریکی ڈالر کی ہنگامی انسانی امداد دینے کا وعدہ کیا تھا۔ نیپال کے شمالی علاقوں میں 26 اگست کی صبح اچانک سیلاب آ گیا تھا۔ چین کی طرف سے تیز رفتار سے آنے والا پانی بھوٹے کوشی ندی میں جا ملا، جس کے بعد ندی میں پانی کی سطح اچانک بڑھ گئی اور آس پاس کے علاقوں میں تباہی مچ گئی۔ بتایا گیا ہے کہ یہ واقعہ دڑلے کے بعد ہونے والی لینڈ سلائیڈنگ کے باعث پیش آیا، جس کے نتیجے میں بڑی مقدار میں پانی اور ملبہ نیچے کی طرف بہا۔ تازہ اعداد و شمار کے مطابق، اس قدرتی آفت میں 700 سے زائد افراد کی موت ہو چکی ہے، جبکہ 2,000 سے زیادہ لوگ اب بھی لاپتہ بتائے جا رہے ہیں۔ راحت اور بچاؤ ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں لوگوں کو محفوظ باہر نکالنے اور ضروری امداد پہنچانے میں مصروف ہیں۔ دشوار گزار پہاڑی علاقوں اور سیلاب سے تباہ شدہ بنیادی ڈھانچے کی وجہ سے بچاؤ مہم میں مشکلات کا سامنا ہے۔

موسیقی کی تقریب میں فائرنگ سے 22 سالہ خاتون کی ہلاکت اور پانچ افراد کے زخمی ہونے کے بعد ملزم کی تلاش جاری

زیورخ، 30 اگست (بی بی سی) سوئٹزرلینڈ میں ایک ریو (موسیقی کی تقریب) کے دوران فائرنگ سے 22 سالہ خاتون کی ہلاکت اور پانچ دیگر افراد کے زخمی ہونے کے بعد ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ پولیس کے مطابق، مذکورہ خاتون آراؤ (Aarau) میں جائے وقوعہ پر ہی ہلاک ہوگئیں۔ چار مرد اور ایک خاتون، جن کی عمریں 24 سے 27 سال کے درمیان ہیں، ہسپتال میں زیر علاج ہیں اور انہیں معمولی سے لے کر شدید نوعیت کے زخم آئے ہیں۔ ذرائع نے بی بی سی نیوز کو تصدیق کی ہے کہ ہلاک ہونے والی خاتون اطالوی شہری تھیں۔

مغربی کنارے کے گاؤں کا محاصرہ تیز، اسرائیلی فوج نے واحد راستہ بند کر دیا

المغیر، 30 اگست (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے فلسطینی گاؤں المغیر کا واحد بچا ہوا داخلی راستہ مسلسل 20 گھنٹے سے بند کر رکھا ہے۔ اس سے گاؤں کے لوگ اپنے گھروں میں قید ہو کر رہ گئے ہیں۔ مقامی کونسل کے سربراہ امین ابو عالیہ نے ہفتے کے روز بتایا کہ گزشتہ 20 دنوں میں گاؤں کے باشندوں اور کسانوں کے خلاف اسرائیلی پابندیاں اور حملے مسلسل بڑھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گاؤں کے واحد بچے ہوئے راستے کو اکثر صبح بند کر دیا جاتا ہے تاکہ مزدور اپنے کام پر نہ جا سکیں۔ بعد میں اسے اس طرح بند رکھا جاتا ہے کہ گاؤں سے باہر گئے لوگ واپس بھی نہ لوٹ سکیں۔ ان کا الزام ہے کہ ان پابندیوں کا مقصد ایسی صورتحال پیدا کرنا ہے، جس میں فلسطینی مزدوروں کو گاؤں سے باہر ہی رہنے کے لیے مجبور ہونا پڑے اور بالآخر فلسطینیوں کو اس علاقے سے بے دخل کیا جا سکے۔ مسٹر عالیہ نے بتایا کہ جمعہ کے روز اسرائیلی فوج نے درجنوں فوجی اور پولیس گاڑیوں کے ساتھ گاؤں میں چھاپہ مارا۔ ان کے ساتھ اسرائیلی غاصب بھی موجود تھے۔ کارروائی کے لیے یہ دعویٰ کیا گیا کہ ایک آبادکار کی بھیڑیں چوری ہوگئی ہیں۔ گاؤں کونسل کے سربراہ نے اس دعوے کو جھوٹا قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے باوجود اسرائیلی فوج نے فلسطینی مویشی پروروں کا تعاقب کیا، ایک گھر پر چھاپہ مارا اور بھیڑوں کو ضبط کرنے کی کوشش کی۔ اس کے بعد دونوں فریقوں کے درمیان جھڑپ ہوئی، جس میں کئی فلسطینی زخمی ہوگئے۔ ان کے مطابق، چھاپے کے بعد سے گاؤں کا داخلی راستہ بند ہے۔ اس دوران امدادی و بچاؤ گاڑیوں اور ایمبولینسوں کو بھی گاؤں میں داخل ہونے سے روکا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جمعہ کے دن جب گاؤں کے جنوبی حصے میں فلسطینی لوگ حملوں کا سامنا کر رہے تھے، اسی دوران 50 سے زائد اسرائیلی قابض گاؤں کے شمالی حصے میں گھس آئے۔ انہوں نے ایک فلسطینی کسان پر حملہ کیا اور اس کی 25 بھیڑیں مبینہ طور پر چرا لیں۔ فلسطین کی وزارت خارجہ نے بھی ہفتے کے روز المغیر کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا۔ وزارت کے مطابق، گاؤں گزشتہ تقریباً 20 دنوں سے دم گھٹنے والے محاصرے کا سامنا کر رہا ہے۔

چین کے نئے سائبر اور سرحدی قوانین سے تائیوانی شہریوں کو خطرات / تائیوان کا انتباہ

تائی پے۔ 30 اگست۔ ایم این این۔ تائیوان نے چین کے نئے سائبر سکیورٹی اور سرحدی کنٹرول ضوابط پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ان قوانین سے چین کا سفر کرنے والے تائیوانی شہریوں کے لیے خطرات بڑھ سکتے ہیں۔ تائیوان کی مین لینڈ افیئرز کونسل کے نائب وزیر شین یو چنگ کے مطابق نئے ضوابط چینی حکام کو مسافروں کے موبائل فونز اور دیگر الیکٹرانک آلات کی جانچ کے وسیع اختیارات دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ شہریوں کی سوشل میڈیا سرگرمیوں اور بیرون ملک دیے گئے سیاسی بیانات کو بھی جانچ پڑتال کے دائرے میں لایا جا سکتا ہے۔ تائیوانی حکام کا کہنا ہے کہ چین کے قومی سلامتی اور سائبر قوانین میں استعمال ہونے والی بعض اصطلاحات انتہائی وسیع اور مبہم ہیں، جس کی وجہ سے حکام کو کارروائی کے لیے زیادہ صوابدید حاصل ہو سکتی ہے۔ اس صورتحال میں ایسے تائیوانی شہری بھی مشکلات کا سامنا کر سکتے ہیں جنہوں نے چین سے باہر سیاسی یا حساس معاملات پر اظہار خیال کیا ہو۔ تائیوان پہلے ہی اپنے شہریوں کو چین، ہانگ کانگ اور مکاؤ کے غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کا مشورہ دے چکا ہے۔

Public Notice

Subject: Grant of Registration of the Proposed Travel Unit under the name and style "WORLD WAY TOUR AND TRAVELS" situated at Bagwani Sallar, Pahalgam, J&K.

Whereas, I Ms. Insha Manzoor D/o Manzoor Ahmad Wani, R/o Bagwani, Sallar, Anantnag, Kashmir intends to apply in the Department of Tourism for Registration of my proposed Travel Unit under the name and style "WORLD WAY TOUR AND TRAVELS" situated at Bagwani Sallar, Anantnag Kashmir under Tourist Trade Act 1978/82/2011-12. Whereas, I will submit State Subject / Domicile Certificate, Qualification Certificate, PAN Card, Experience Certificate (Minimum 05 Years), Character Certificate (Police Department), Bank Statement (Minimum Balance 10000), Site Plan, Non Conviction Affidavit, Rent Deed duly attested by Sub-Registrar, Printing Material (Letter Head / Visiting Card), Photograph of the Unit (Indoor and outdoor) and Two Passport Size Photographs to the Department of Tourism as per prescribed checklist prior to Registration of my unit as an Excursion Agency. Now as per J&K Registration of Tourist Trade Act 1978/82/2011/12, before my case is processed for registration by the Competent Authority, the matter is hereby notified for information of general public / Financial Institutions / Bank / Organisation etc. for objection, if any, and the same should reach to the Assistant Director Tourism Pahalgam Registration (e-mail ID: jktourismpahalgam@gmail.com, Contact No. 01936243224) within a period of seven (07) days from the publication of this notice in leading local newspaper/s of the valley. No objections beyond a period of seven (07) days shall be entertained.

Sd/- Ms. Insha Manzoor

آئس لینڈ نے یورپی یونین میں شامل ہونے پر مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کی تجویز مسترد کر دی

ریکیاوک، 30 اگست (یو این آئی) آئس لینڈ کے ووٹروں نے یورپی یونین (ای یو) میں شامل ہونے کی بات چیت دوبارہ شروع کرنے کی حکومت کی تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ سرکاری براڈکاسٹر آر یو وی کے ابتدائی نتائج کے مطابق، 52.5 فیصد ووٹروں نے تجویز کے خلاف جبکہ 47.5 فیصد نے اس کے حق میں ووٹ دیا۔ آر یو وی کے مطابق ملک کے چھ انتخابی اضلاع میں سے ایک میں ووٹوں کی گنتی ابھی باقی تھی لیکن ابتدائی مخالفت میں تجویز کو مسترد کرنے والا فرق واضح برتری بنتے ہوئے تھا۔ براڈکاسٹر نے نتائج کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ ملک نے ای یو کے ساتھ رکنیت سے متعلق بات چیت دوبارہ شروع کرنے کی تجویز کو ٹھکرا دیا ہے۔ پولنگ ہفتے کی رات مقامی وقت کے مطابق 10 بجے ختم ہوئی۔ تقریباً چار لاکھ کی آبادی والے ملک میں ووٹروں نے اس ریفرنڈم میں حصہ لیا۔ یہ ریفرنڈم براہ راست طور پر ای یو کی رکنیت کے حوالے سے نہیں تھا۔ سوال یہ تھا کہ کیا حکومت کو ای یو کے ساتھ رکنیت کے مذاکرات پھر سے شروع کرنے کا اختیار دیا جائے۔ اگر تجویز کے حق میں ووٹنگ ہوتی تو ای یو کے ساتھ بات چیت دوبارہ شروع ہو سکتی تھی۔ اس کے بعد رکنیت سے متعلق ہونے والے کسی بھی حتمی معاہدے پر الگ سے ریفرنڈم کرایا جاتا۔ وزیر اعظم کرسٹرون فروسٹادوتیر کی حکومت نے اس ریفرنڈم کو اب بانچھی نہیں کا موقع قرار دیا تھا۔ انہوں نے اگست میں خبردار کیا تھا کہ اگر ووٹروں نے تجویز کو مسترد کر دیا تو ای یو کی رکنیت کا سوال کئی سال تک بحث سے باہر ہو جائے گا۔ بات چیت دوبارہ شروع کرنے کے حامیوں کا کہنا تھا کہ ای یو کی رکنیت سے ملک پر بڑھتے ہوئے معاشی دباؤ کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے مہنگائی جیسے معاشی مسائل سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ روس کی طرف سے یوکرین پر حملے کے بعد بڑھتے ہوئے جیو پولیٹیکل تناؤ اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی گرین لینڈ سے متعلق تبصروں کے درمیان ای یو کے ساتھ قریبی تعلقات آئس لینڈ کی سلامتی کو مضبوط کر سکتے ہیں۔ تجویز کے مخالفین کا کہنا تھا کہ ای یو میں شامل ہونے سے آئس لینڈ کی خودمختاری کمزور ہوگی اور اس کے اہم مچھلی پکڑنے والے سمندری علاقوں پر ملک کا کنٹرول متاثر ہو سکتا ہے۔ آئس لینڈ نے پہلی بار 2009 میں ای یو کی رکنیت کے لیے درخواست دی تھی۔ اس وقت عالمی مالیاتی بحران کے دوران ملک کا بینکنگ نظام تباہ ہونے سے آئس لینڈ شدید معاشی بحران کا شکار تھا۔ رکنیت کو لے کر بات چیت 2010 میں شروع ہوئی لیکن تین سال بعد ای یو مخالف حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد اسے روک دیا گیا تھا۔

وزیر خزانہ سیتا رامن نے بھارت کو امریکی کاروباری رہنماؤں کیلئے عالمی مرکز کے طور پر پیش کیا

نئی دہلی 30 اگست (ایم این این)

وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے زراعت اور مہمان نوازی سے لے کر مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی تک کے شعبوں میں امریکہ میں کاروباری رہنماؤں سے ملاقات کی، انہیں ہندوستان میں اپنے کاموں اور سرمایہ کاری کو بڑھانے کے مواقع تلاش کرنے کی دعوت دی۔ سیتا رامن نے شیلڈ اے آئی کے شریک بانی اور صدر برینڈن تسینگ سے ملاقات کی۔ ... خوراک، غذائیت، ٹیکنالوجی اور پائیدار قدر کی زنجیروں میں اپنی مصروفیت کو گہرا کرنے کے مواقع کا احاطہ کیا گیا۔ ... AI صلاحیتوں کا قیام شامل ہے۔ ...

بھارت اور ازبکستان کی اسٹریٹجک شراکت داری میں نئی تیزی

تجارت 3.1 ارب ڈالر تک پہنچ گئی

نئی دہلی 30 اگست (ایم این این)

بھارت اور ازبکستان کے تعلقات تیزی سے ایک وسیع اور عملی اسٹریٹجک شراکت داری میں تبدیل ہو رہے ہیں ... 2016 ... 366 ملین ڈالر ... 2025 ... 3.1 ارب ڈالر ... 3.33 ... 2025 ... 40 ... ازبکستان کی آئی ٹی سروسز کی برآمدات جنوری سے جون 2026 کے دوران 3.545 ملین ڈالر تک پہنچ گئیں، جبکہ ملک نے 2030 تک آئی ٹی برآمدات کو 5 ارب ڈالر تک لے جانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ ... 32 ...

ہندوستان، چلی نے سی ای پی اے مذاکرات میں تیزی لائی، سال کے آخر تک تجارتی معاہدہ مکمل کرنے کا ہدف

نئی دہلی 30 اگست (یو این آئی)

ہندوستان اور چلی نے جامع اقتصادی شراکت کے معاہدے (سی ای پی اے) ... 26 اگست ... 2026 ...

بھارت 2047 تک 100 گیگاواٹ جوہری توانائی کی صلاحیت کا ہدف

نئی دہلی 30 اگست (ایم این این)

... 2047 ... 100 گیگاواٹ ... 8.78 ... 7.5 ... 500 ... 10 ...

بھارت اور چلی نے جامع اقتصادی شراکت داری پر بات چیت کو تیز کیا

نئی دہلی 30 اگست (ایم این این)

... 26 اگست ... (CEPA) ...

بھارت کا چوتھا طیارہ 11 ٹن امدادی سامان لے کر نیپال پہنچا

نئی دہلی 30 اگست (ایم این این)

ہندوستان کا چوتھا طیارہ ... 11 ٹن ... 26 ... 724 ...

بھارت اور ڈنمارک نے MSME اختراع میں گہرے تعاون پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی 30 اگست (ایم این این)

...

ٹیرف میں نرمی اور سرمایہ کاری میں تیزی، بھارت نے عالمی سرمایہ کے بہاؤ کو نئی سمت دے دی

نئی دہلی 30 اگست (ایم این این)

... 2.4 ... 2024 ... 1.2 ... 10 ... 25 ... 18 ... 4.896 ... 29 ...

مرمو پیر کو نفٹ کی مشترکہ تقسیم اسناد تقریب میں شرکت کریں گی

نئی دہلی 30 اگست (یو این آئی)

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو ... 2026 ... 18 ... 1986 ...

مودی کھرگے کے اسٹیج کے شدھی کرن کے قصورواروں کے خلاف کارروائی یقینی بنائیں: پرینکا

نئی دہلی 30 اگست (یو این آئی)

کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی ... 20 ...

اسلامک ریلیف اینڈ ریسرچ ٹرسٹ (IRRT) کشمیر کا 25واں سالانہ دن منایا گیا

10 ممتاز شخصیات کو سالانہ ایوارڈز سے نوازا گیا

سرینگر 30 اگست: اسلامک ریلیف اینڈ ریسرچ ٹرسٹ (IRRT) کشمیر کا 25واں سالانہ دن ... (IAS) ... IRRT ... 2025-26 ...

چینی ایک ہفتے میں 294 روپے مہنگی

سرسوں کے تیل میں 162 روپے کا اضافہ

نئی دہلی 30 اگست (یو این آئی)

... 294 ... 162 ... 5911 ... 3 ... 777 ... 310 ... 323 ... 31 ... 4134 ... 2867 ... 15 ... 3325 ... 44 ... 35 ... 19 ... 17 ... 8 ... 162 ... 104 ... 78 ... 66 ... 24 ... 9 ...

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

اور کشمیر کی فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹری میں نامزد فوڈ تجزیہ کاروں نے کی، جہاں مختلف نمونوں میں مقررہ معیار کی خلاف ورزی سامنے آئی۔ پابندی کی زد میں آنے والی مصنوعات میں ڈیری سوہن دیسی گھی، اپنا ڈیری ملک دیسی گھی، ملک بائٹ کاؤ گھی، ہندلی دیسی گھی، شاہی تاج دیسی گھی، دو موت فریش، ہند کرشنا کاؤ گھی، وندو کاؤ گھی، ڈیری ملک دیسی گھی اور سوہن ڈیری گھی شامل ہیں۔ محکمے نے ہر متاثرہ مصنوعات کے متعلق مخصوص بیچ نمبر بھی جاری کیے ہیں تاکہ دکاندار اور صارفین انہیں باآسانی شناخت کر سکیں۔ حکام کے مطابق یہ نمونے جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں سے حاصل کیے گئے تھے، جن میں اننت ناگ، شانگس، ارنو، جبھارہ، سانبہ، کٹھوعہ، جموں، ترال اور پانپور شامل ہیں۔ لیبارٹری جانچ کے دوران بعض نمونوں میں بیٹا سٹیرول اور بیرونی سبزیاتی چکنائی کی موجودگی پائی گئی، جبکہ باؤڈوئن ٹیسٹ بھی مثبت آیا۔ اس کے علاوہ چکنائی میں موجود مختلف اجزا کے تناسب اور دیگر طبعی و کیمیائی خصوصیات مقررہ معیار سے مختلف پائی گئیں۔ فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن نے تمام متعلقہ غذائی کاروباری اداروں، تھوک فروشوں، تقسیم کاروں اور خوردہ فروشوں کو ہدایت دی ہے کہ متاثرہ بیچز کی فروخت اور تقسیم فوری طور پر بند کر دی جائے۔

بقیہ نمبر 2

سمجھنا بھی ضروری ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے گروکل کے لیے تین اہم اقدامات تجویز کیے۔ ان میں اقدار اور سائنس اختراعی مرکز کا قیام، خدمت اور معاشرہ مہم اور مستقبل کی مہارتیں و اخلاقی ٹیکنالوجی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقدار اور سائنس اختراعی مرکز بھارتی علمی روایات اور جدید سائنس کے درمیان مکالمے کو فروغ دے گا، جبکہ خدمت اور معاشرہ مہم کے ذریعے طلبہ صفائی، ڈیجیٹل خواندگی اور ماحولیاتی تحفظ جیسی سرگرمیوں میں معاشرے کے ساتھ براہ راست جڑ سکیں گے۔

بقیہ نمبر 3

اور دیگر نشہ آور اشیا کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے تعمیر یا حاصل کیا گیا تھا۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی شوپیاں پولیس تھانے میں درج منشیات سے متعلق ایک مقدمے کے سلسلے میں کی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ منشیات کے کاروبار سے حاصل ہونے والی آمدنی سے بنائی یا خریدی گئی جائیدادوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کا سلسلہ جاری ہے۔

بقیہ نمبر 4

پورے خاندان اور معاشرے کو بھگتنے پڑتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں ان لوگوں کی تعریف کرنا چاہوں گا جو منشیات کے خلاف بیداری پیدا کرتے ہیں اور نشے کی لت سے نبرد آزما افراد کی مدد کے لیے آگے آتے ہیں۔" 'نشہ مکت بھارت ابھیان' (NMBA) کے ذریعے 'منشیات سے پاک ہندوستان' کا قیام حکومت کا ایک اہم اور نمایاں اقدام ہے۔ اس مہم کا مقصد بیداری پیدا کرنے، کمیونٹی کی شمولیت، علاج، بحالی، بعد از علاج دیکھ بھال اور سماجی انضمام کے ذریعے منشیات کے غلط استعمال کی روک تھام کرنا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ شہروں اور قصبوں کی گلیوں میں لاکھوں خواتین سبزیاں یا پھل فروخت کرنے اور چائے کے اسٹال چلانے جیسے کاموں میں مصروف ہیں، جبکہ کچھ خواتین پھول، مٹی کے دیے اور پوجا کا سامان فروخت کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، "اکثر، صرف سرمائے کی کمی ان کے کاروبار کو مزید بڑھنے سے روکتی ہے۔ لیکن اب، ایسی لاکھوں مائیں اور بہنیں 'پی ایم سوانِدھی یوجنا' کے ذریعے نئی طاقت حاصل کر رہی ہیں۔" مودی نے کہا کہ 'خواتین کو بااختیار بنانے' کے اس پہلو پر اتنی بات نہیں ہوتی جتنی ہونی چاہیے، کیونکہ 'پی ایم سوانِدھی یوجنا' سے فائدہ اٹھانے والوں میں خواتین کا تناسب تقریباً 46 فیصد ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا، "اس کا مطلب ہے کہ ملک بھر میں تقریباً 35 لاکھ خواتین اس اسکیم سے منسلک ہو کر اپنے کاروبار کو وسعت دے رہی ہیں۔" 'پی ایم سوانِدھی یوجنا' سے فائدہ اٹھانے والی دو خواتین — ایک غازی آباد سے اور دوسری بنگلورو سے — کا حوالہ دیتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ جب کسی خاتون کا کاروبار بڑھتا ہے تو اس کے ساتھ ساتھ اس کے پورے خاندان کا مستقبل بھی سنورتا ہے۔ انہوں نے کہا، "بچوں کو بہتر تعلیم ملتی ہے، گھریلو ضروریات پوری ہوتی ہیں اور خاتون کا خود اعتمادی کا جذبہ مضبوط ہوتا ہے۔ یہ درحقیقت 'خواتین کو بااختیار بنانے' کی ایک زندہ مثال ہے۔"

بقیہ نمبر 5

درجہ حرارت میں بھی تبدیلی دیکھی گئی، جبکہ بیشتر علاقوں میں ہوا میں نمی کی مقدار کافی زیادہ رہی۔ سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت 23.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جہاں ہوا میں نمی 80 فیصد رہی۔

بقیہ نمبر 6

انہوں نے کہا کہ اتحاد اور تنوع ہندوستان کے 'ڈی این اے' میں ہے۔ لوگ الگ الگ نظر آتے ہیں، ان کے رہنے سہنے کے اپنے اپنے طریقے ہیں، لیکن سب کے درمیان ایک پیدائشی تعلق ہے۔ مسٹر بھاگوت نے کہا کہ تنوع میں اتحاد ہندوستان کی روایتی سوچ ہے اور ملک وقت فوقتاً پوری دنیا کو اس کا احساس دلاتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوچنے کی صلاحیت انسان کے لیے ایک نعمت ہے۔ صحیح سوچ انسان کو خدا کے قریب لے جاتی ہے، جبکہ غلط سوچ اسے جانوروں کے قریب لے جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں دنیا میں مذاہب کی پہچان بنیادی طور پر رسم و رواج سے ہوتی ہے۔ کسی مذہبی ڈسپلن کی پیروی کرنے اور ایشور تک پہنچنے کے اس راستے پر چلنے کے لیے رسم و رواج کا یہ نظم و ضبط بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "میں کوئی مذہبی ماہر یا مذہبی رہنما نہیں ہوں، لیکن ایسے معاشرے میں کام کر رہا ہوں جو کہتا ہے کہ مذہب بھلے ہی الگ الگ ہوں، لیکن انسانیت ایک ہے۔ سچائی ایک ہے اور انسانیت اسی سچائی کی پیداوار ہے۔ سچائی کو کئی طریقوں سے بیان کیا جاتا ہے۔"

بقیہ نمبر 7

کہ دفعہ 370 واپس نہیں آئے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس نوعیت کے بیانات وادی میں ایک مرتبہ پھر عوام کو اشتعال دلانے اور پرامن ماحول کو متاثر کرنے کی کوشش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام نے کئی دہائیوں تک تشدد، ہڑتالوں، پتھراؤ اور بدامنی کا سامنا کیا ہے اور اب لوگوں کو ایک مرتبہ پھر ماضی کی غیر یقینی صورتحال کی طرف دھکیلنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

بقیہ نمبر 8

منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ مبینہ طور پر اس سازش کا مقصد داعش سے وابستہ 'الہند' گروپ کے ارکان کو منظم کرنا اور ملک میں داعش کا ایک الگ صوبہ قائم کرنا تھا۔ این آئی اے کے مطابق سزا یافتہ ملزم نے گروپ کے ارکان کی جنگلاتی تربیت کے لیے ایک کھیلوں کے سامان کی دکان سے خیمے اور چاقو بھی خریدے تھے۔ عدالت نے اسے سات سال کی سخت قید کے ساتھ 48 ہزار روپے جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا۔

بقیہ نمبر 9

اعزاز ہندوستان کے لیے ازبکستان کے ساتھ مل کر انسانیت کی بہتری کے لیے گلوبل ساؤتھ پارٹنرز کے طور پر کام کرنے کی اضافی ذمہ داری لاتا ہے۔ "اولی دراجالی دوستلک" آرڈر کا اعزاز گہرے تہذیبی تعلقات اور مستقل طور پر گہرا ہوتا ہوا ہندوستان-ازبکستان جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی عکاسی کرتا ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

مجموعی طور پر 54 ہزار خدمات فراہم کرنے والوں کا اندراج کیا گیا، جن میں 31 ہزار گھوڑا بان، پٹھو اور پالکی بردار، 6,400 خیمہ و دکان آپریٹرز اور 7,700 لنگر رضاکار شامل تھے۔ تقریباً 1.87 لاکھ یاتریوں نے پالکی اور گھوڑوں کی خدمات سے استفادہ کیا۔ یاترا کے راستے میں 93 طبی مراکز قائم کیے گئے، جہاں 595 کلینیکل بیڈز اور 26 آکسیجن بوتھ دستیاب تھے۔ مجموعی طور پر 1,430 ڈاکٹر اور نرسنگ عملہ چوبیس گھنٹے خدمات انجام دیتا رہا، جبکہ طبی امداد کے لیے 48 ایمبولینس بھی تعینات کی گئیں۔ 'زیرو ویسٹ یاترا' کے تحت 7,900 بیت الخلا نصب کیے گئے، جن کی دیکھ بھال 7,900 صفائی کارکنوں نے کی۔ یاترا احاطے میں یاتریوں کی گنجائش بڑھا کر 63 ہزار جبکہ جموں و کشمیر کے مختلف ڈویژنوں میں مجموعی ہولڈنگ گنجائش 54 ہزار تک پہنچائی گئی۔ آدھار پر مبنی رجسٹریشن کے نظام نے ایک ہی شخص کے متعدد اندراجات کے مسئلے سے نمٹنے میں بھی مدد فراہم کی۔ یاترا کے دوران انتظامات کی حقیقی وقت میں نگرانی کے لیے روزانہ دو مرتبہ، صبح 3 بجے اور رات 8 بجے رابطہ اجلاس منعقد کیے گئے۔ ان اجلاسوں کی قیادت شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکریٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری نے نوڈل افسران، پولیس، ڈویژنل کمشنروں اور کیمپ افسران کے ساتھ کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ مقدس یاترا ہندوستان کی سناتن روایت اور انسانیت، بقائے باہمی اور اجتماعی خدمت کے جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے یاتری اپنے ساتھ مذہبی تجربے کے علاوہ جموں و کشمیر کی ثقافت اور مہمان نوازی کا پیغام بھی لے کر واپس گئے۔ انہوں نے سول سوسائٹی تنظیموں، سیاسی جماعتوں اور مذہبی رہنماؤں کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے یاترا کے کامیاب انعقاد کے لیے تعاون فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ یاترا کے دوران دکھایا گیا نظم و ضبط، توانائی اور باہمی تال میل مستقبل میں جموں و کشمیر کی ترقی کے جذبے کا مستقل حصہ بننا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں و کشمیر کے ہر شہری نے براہ راست یا بالواسطہ طور پر یاترا کے حوالے سے اپنی اخلاقی ذمہ داری پوری کی اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کی مالا مال ثقافتی روایات کو ملک بھر میں اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ بابا برفانی کی مقدس یاترا نے عوام اور تمام متعلقہ اداروں کے سامنے یہ واضح مثال پیش کی ہے کہ صرف خواہشات سے نہیں بلکہ مسلسل محنت اور اجتماعی عزم سے اہداف حاصل کیے جاتے ہیں۔

102

کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے نوجوانوں سے متعلق معاملات، خطے کی ترقی اور بین الاقوامی سطح پر جموں و کشمیر کے نوجوانوں کی نمائندگی سے جڑے پہلوؤں پر بھی بات چیت کی۔ سحر خان نے بین الاقوامی امور اور اقوام متحدہ سے متعلق اپنی سرگرمیوں اور تجربات کے حوالے سے بھی لیفٹیننٹ گورنر کو آگاہ کیا۔ ملاقات میں نوجوان نسل کو زیادہ مواقع فراہم کرنے، ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں مختلف شعبوں میں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔

103

بیداری پروگراموں میں مزید تیزی لانے سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلع سوشل ویلفیئر آفیسر ڈوڈہ نے گزشتہ این سی او آرڈی اجلاس میں جاری کی گئی ہدایات پر عمل درآمد سے متعلق تفصیلی ایکشن ٹیکن رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے انسداد منشیات مہم کے تحت حاصل کی گئی پیش رفت اور مختلف اقدامات کے بارے میں بھی اجلاس کو آگاہ کیا۔

104

نیشنل کانفرنس اور اس کی قیادت کی استحصالی سیاست سے خود کو آزاد کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "مرحوم شیخ صاحب نے شہر کے لوگوں کی غیر مشروط وفاداری حاصل کر کے اپنی آنے والی نسلوں کے لیے ایک سیاسی سلطنت قائم کی، تاہم عوام کی اندھی پیروی کے نتیجے میں شہر ترقی اور خوشحالی سے محروم رہا۔" انہوں نے کہا کہ کئی دہائیاں گزرنے کے باوجود لوگ آج بھی اپنے اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کی قیمت پر اس جماعت کی اندھی حمایت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ تاریخی شہر سرینگر میں تقریباً نو لاکھ افراد آباد ہیں، لیکن ان میں سے ایک بڑی تعداد آج بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کی حالت زار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود بڑی تعداد میں نوجوان بے روزگار ہیں اور کئی نوجوان سڑکوں پر چھوٹی موٹی اشیا فروخت کرنے جیسے کام کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ ریزرویشن پالیسی نے بھی شہر کے مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع مزید محدود کر دیے ہیں۔ ان کے مطابق شہر کے باشندے کسی ریزرو زمرے میں شامل نہیں، سوائے معاشی طور پر کمزور طبقے کے، جس کا کوٹہ بھی 10 فیصد سے گھٹا کر 3 فیصد کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرینگر جیسا خوبصورت اور تاریخی شہر آج بھی پینے کے پانی جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہے، جبکہ رہائش اور روزگار کے مواقع کی بھی شدید کمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالی مشکلات کے باعث شہر کی متعدد بیٹیاں شادی کی عمر گزر جانے کے باوجود رشتہ ازدواج میں منسلک نہیں ہو پا رہی ہیں۔ اپنی پارٹی صدر نے کہا کہ شہر کی اس ابتر صورتحال کو بدلنے کے لیے عوام کو سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پہلا قدم ان سیاسی قوتوں سے دوری اختیار کرنا ہے جنہوں نے کئی دہائیوں تک عوام کی حمایت حاصل کرنے کے باوجود انہیں موجودہ حالات سے نکالنے کے لیے کچھ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی مسلسل حمایت دراصل عوام کی جانب سے اپنے ہی مفادات اور ترقی پر سمجھوتہ کرنے کے مترادف ہے۔ سید محمد الطاف بخاری نے کہا، "کئی دہائیوں تک اقتدار میں رہنے کے باوجود نیشنل کانفرنس نے شہر کو اس ابتر صورتحال سے نکالنے کے بجائے اس کے قدرتی بنیادی ڈھانچے کو بھی نقصان پہنچایا۔" انہوں نے نالہ مار کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ یہ قدیم آبی گزرگاہ ڈل جھیل اور براری نمبل کو دریائے جہلم اور آنچار جھیل سے ملاتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی آبی گزرگاہ کو پُر کرنا شہر اور اس کے عوام کو پہنچائے گئے بڑے نقصانات میں سے ایک تھا، جس سے نہ صرف سرینگر کے قدرتی نکاسی آب اور آبی نظام کا اہم حصہ تباہ ہوا بلکہ شہر اپنے تاریخی ورثے کے ایک قیمتی حصے سے بھی محروم ہو گیا۔ کشمیری پنڈتوں اور مسلمانوں کے ماضی میں باہمی میل جول اور بھائی چارے کو یاد کرتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ انہیں وہ دن آج بھی اچھی طرح یاد ہیں جب وہ بچپن میں بعض بہترین پنڈت اساتذہ سے ٹیوشن پڑھا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب مسلمان اور کشمیری پنڈت خوشی اور خوشحالی کے ساتھ ایک دوسرے کے شانہ بشانہ رہتے تھے اور ان کے درمیان باہمی احترام، اعتماد اور بھائی چارے کا مضبوط رشتہ قائم تھا۔ انہوں نے کشمیری پنڈت برادری سے جذباتی اپیل کرتے ہوئے کہا، "میں اپنے کشمیری پنڈت بھائیوں سے واپسی کی اپیل کرتا ہوں تاکہ ہم مل کر اپنی خوبصورت مشترکہ ثقافت کے ماضی کی عظمت کو دوبارہ حاصل کر سکیں اور امن، خوشحالی اور ہم آہنگی کی بحالی کے لیے کام کریں۔" اپنی پارٹی صدر نے شہر کے عوام پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں اور جب بھی بلدیاتی انتخابات منعقد ہوں، اپنے ووٹ کا دانشمندی سے استعمال کریں اور نمائندوں کا انتخاب سوچ سمجھ کر کریں، تاکہ شہر کے ترقیاتی مسائل موثر انداز میں حل ہو سکیں۔ انہوں نے عوام سے اپنی پارٹی کی حمایت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس کے ذریعے شہر میں عوام دوست منشور پر عمل درآمد اور تاریخی و خوبصورت سری نگر میں پائیدار ترقی و خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ اس موقع پر سابق کابینہ وزیر اور اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے کہا کہ سرینگر شہر کے عوام ناکافی رہائش، روزگار کے محدود مواقع اور ترقیاتی بنیادی ڈھانچے کے فقدان کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر میونسپل کارپوریشن لوگوں کو اپنی ہی ملکیتی زمین پر مکانات یا تجارتی ادارے تعمیر کرنے کی اجازت نہیں دیتی، جس سے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ غلام حسن میر نے نوجوانوں کی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آج ہمارے نوجوان روزگار کے مناسب مواقع نہ ہونے کے باعث پریشان ہیں، جبکہ بہت سے نوجوانوں کو پاسپورٹ کے حصول اور ملازمتوں و پاسپورٹ کے لیے درکار تصدیقی عمل مکمل کرنے میں بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا، "ان لوگوں نے آپ پر اعتماد کیا، آپ کو اپنا مینڈیٹ دیا اور آپ کو اقتدار تک پہنچایا۔ آخر ایک حکومت ان ہی لوگوں کے مسائل اور خدشات کو دور کرنے سے کیسے انکار کر سکتی ہے جنہوں نے اسے منتخب کیا ہے؟" پارٹی کے صوبائی صدر محمد اشرف میر نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے شہر کے لوگوں سے اپنی پارٹی کی حمایت کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا، "روایتی سیاسی جماعتوں کے برعکس، یہ جماعت کسی خاندان یا فرد واحد کی ملکیت نہیں ہے۔ یہ جماعت عوام کی جماعت ہے اور اس کا بنیادی ایجنڈا عوام کی خدمت کرنا ہے۔ میں آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ اس جماعت کو مضبوط بنائیں تاکہ یہ جموں و کشمیر اور اس کے عوام کے امن، خوشحالی اور ترقی کے ایجنڈے کو عملی جامہ پہنا سکے۔" کنونشن میں اپنی پارٹی کے نائب صدر حاجی محمد سید آخون، ترجمان اعلیٰ و ریاستی سیکریٹری منتظر محی الدین، ضلع صدر سرینگر و حلقہ انچارج سینٹرل شالہ ٹینگ ظفر حبیب، صوبائی سیکریٹری کشمیر ملک آفتاب، صوبائی سیکریٹری کشمیر پیر وجاہت، صوبائی جوائنٹ سیکریٹری کشمیر و حلقہ انچارج حبہ کدل جیلانی حمید کمار، صوبائی جوائنٹ سیکریٹری عامر اشرف بٹ، صوبائی جوائنٹ سیکریٹری کشمیر اعجاز راتھر، آرگنائزر سینٹرل کشمیر محمد شفیع میر، نائب صدر سرینگر محسن ظفر شاہ، صوبائی یوتھ صدر کشمیر جبران ڈار، جوائنٹ سیکریٹری ضلع سرینگر خورشید احمد مخدومی، جوائنٹ سیکریٹری ضلع سرینگر بشیر احمد لون، حلقہ انچارج خانیار عامر بٹ سمیت دیگر پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں نے شرکت کی۔

105

، جبکہ کچھ دکانوں پر زائد المیعاد مصنوعات بھی موجود تھیں۔ خلاف ورزیوں کے مرتکب دکانداروں کو موقع پر ہی نوٹس جاری کیے گئے۔ متعلقہ قوانین اور ضوابط کے تحت مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ محکمے نے واضح کیا کہ صارفین کے مفادات کے تحفظ اور تاجروں کی جانب سے ایم آر پی، اشیا کے معیار، میعاد استعمال اور منصفانہ تجارتی طریقوں سے متعلق مقررہ ضوابط کی سختی سے پابندی یقینی بنانے کے لیے جموں بھر میں اس طرح کے معائنے باقاعدگی سے جاری رہیں گے۔ محکمے نے عام لوگوں سے بھی اپیل کی کہ وہ خریداری کے وقت محتاط رہیں اور کسی بھی مصنوعات کی خریداری سے قبل اس پر درج ایم آر پی اور میعاد استعمال ضرور چیک کریں۔ صارفین سے کہا گیا ہے کہ زائد قیمت وصول کرنے، زائد المیعاد اشیا فروخت کرنے یا صارفین سے متعلق دیگر خلاف ورزیوں کی صورت میں محکمے کو اطلاع دیں۔

106

کے نام وقف کیے۔ خادمان زیارت شاہ ہمدان اور عقیدت مندوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس بابرکت مجلس میں شرکت کریں۔

107

تربیت فراہم کی جا چکی ہے۔ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول گھاٹ میں تربیتی سیشن کا آغاز ڈسٹرکٹ نوڈل آفیسر، ڈیزاسٹر مینجمنٹ (میڈیکل ونگ) ڈاکٹر حامد پرے نے کیا۔ بنیادی لائف سپورٹ اور سی پی آر کا عملی مظاہرہ سینئر میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ناصر مسعود نے کیا۔ انہوں نے طبی ہنگامی حالات کے دوران مناسب ردعمل سمیت زندگی بچانے کی مختلف بنیادی تکنیکوں کی وضاحت کی اور عملی طور پر مظاہرہ بھی پیش کیا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی محکمہ کی جانب سے کرنال سنگھ نے فائر ایکسٹنگوشر کے درست استعمال کا عملی مظاہرہ کیا۔ انہوں نے شرکا کو آگ لگنے کے واقعات کی روک تھام، حفاظتی تدابیر اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے طریقہ کار سے بھی آگاہ کیا۔ ایس ڈی آر ایف کی نمائندگی کرتے ہوئے وجے کمار نے آفات اور دیگر ہنگامی حالات کے دوران بنیادی امدادی کارروائیوں اور اختیار کیے جانے والے حفاظتی طریقوں کا عملی مظاہرہ کیا۔ تربیت فراہم کرنے والے ماہرین نے شرکا پر زور دیا کہ ہنگامی صورتحال کے دوران پرسکون رہنا، حالات کا درست اندازہ لگانا، اپنی حفاظت کو یقینی بنانا اور پیشہ ورانہ امدادی خدمات کی آمد تک متاثرہ افراد کو بروقت اور مناسب مدد فراہم کرنا انتہائی اہم ہے۔ عملی مظاہروں کے ذریعے شرکا کو طبی ہنگامی حالات، آتشزدگی اور قدرتی آفات کے دوران مناسب ردعمل کے طریقہ کار کو سمجھنے اور عملی طور پر سیکھنے کا موقع ملا۔ تربیتی سیشن کے اختتام پر انچارج پرنسپل، اساتذہ اور شرکا نے اس اہم تربیتی پروگرام کے انعقاد پر ضلع انتظامیہ ڈوڈہ، محکمہ صحت، ایس ڈی آر ایف اور فائر اینڈ ایمرجنسی محکمہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے ماسٹر ٹرینرز کی جانب سے عملی معلومات فراہم کرنے اور طلبہ و عملے کو زندگی بچانے اور آفات سے نمٹنے کی اہم مہارتوں سے بااختیار بنانے کی کوششوں کو سراہا۔

108

جائے۔ مسٹر جاوید ڈار نے عمل آوری ایجنسی کو ہدایت دی کہ معیار کو برقرار رکھا جائے اور منصوبے کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ وزیر نے مقامی رہائشیوں اور نمائندوں سے بھی بات چیت کی اور علاقے میں ترقیاتی مسائل کے حوالے سے رائے لی اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل پر ہمدردانہ غور کیا جائے گا۔ اس موقع پر متعلقہ محکموں کے افسران، مقامی نمائندے اور ممتاز شہری موجود تھے۔

109

اسمارٹ سٹی لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر دیوانش یادو کے علاوہ سینئر افسران، فنکاروں، پرفارمرز اور عام شہریوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی ڈی آئی جی جموں شری دھر پاٹل نے کہا کہ "یوفوریا" جیسے پروگرام لوگوں کو ایک محفوظ اور خوش آئند عوامی مقام پر اکٹھا ہونے اور ثقافتی سرگرمیوں سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات سے کمیونٹی کے درمیان روابط مضبوط ہوتے ہیں اور خاندانوں اور نوجوانوں کو ثقافتی و تفریحی سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی ترغیب ملتی ہے۔ ڈاکٹر دیوانش یادو نے کہا کہ ایسے پروگرام جموں کے لوگوں کے لیے دلچسپ اور خوشگوار تجربات پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ مقامی فنکاروں کو اپنی صلاحیتیں پیش کرنے کا پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں اور خطے کے مالا مال ثقافتی ورثے کو فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تاوی واٹر لینڈ پارک کو محض تفریحی مقام کے طور پر ہی نہیں بلکہ ثقافتی، سماجی اور کمیونٹی سرگرمیوں کے لیے ایک فعال عوامی مرکز کے طور پر بھی ترقی دی جا رہی ہے۔ پروگرام کا آغاز گنیش وندنا سے ہوا، جس کے بعد موسیقی اور رقص کی متعدد شاندار پیشکشیں پیش کی گئیں۔ تقریب میں ڈوگری اور پنجابی گلوکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا، جبکہ روایتی ڈوگری اور کشمیری رقص کے ساتھ ساتھ پرجوش پنجابی رقص بھی پیش کیا گیا۔ پروگرام کو اس انداز میں ترتیب دیا گیا تھا کہ گائیکی اور رقص کی پیشکشیں باری باری جاری رہیں، جس کے باعث حاضرین کی دلچسپی آخر تک برقرار رہی۔ نظامت کے فرائض انجام دینے والے اینکر نے ہر پروگرام کا تعارف پیش کرتے ہوئے سامعین کو موسیقی اور فنون لطیفہ کی مختلف اصناف سے روشناس کرایا۔ ثقافتی پیشکشوں کے ذریعے جموں و کشمیر کی مالا مال روایات کو اجاگر کیا گیا، جبکہ وسیع خطے کے مختلف فنکارانہ اثرات کو بھی پروگرام کا حصہ بنایا گیا۔ ڈوگری اور کشمیری لوک عناصر کے ساتھ پنجابی موسیقی اور رقص کی شمولیت نے تقریب میں مزید رنگا رنگی پیدا کی۔ تقریب میں لوگوں کی بڑی تعداد میں شرکت نے جموں میں تاوی واٹر لینڈ پارک کی تفریحی اور عوامی اجتماع کے مقام کے طور پر بڑھتی ہوئی مقبولیت کو ظاہر کیا۔ پروگرام کے دوران پارک کا ماحول مسلسل پرجوش رہا اور شہریوں نے اپنے اہل خانہ اور دوستوں کے ساتھ شام سے بھرپور لطف اٹھایا۔ اس تقریب نے مقامی فنکاروں اور پرفارمرز کو بڑی تعداد میں موجود سامعین کے سامنے اپنی صلاحیتیں پیش کرنے کا موقع بھی فراہم کیا، جبکہ شہریوں کو کھلی عوامی جگہ پر براہ راست ثقافتی تفریح سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملا۔

110

نے اپنی سیاسی بصیرت اور عوام دوست سوچ کے ذریعے جموں و کشمیر میں ترقی، امن اور خوشحالی کے لیے متعدد اقدامات کیے۔ ان کے مطابق مفتی محمد سعید نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے، تعلیم کے فروغ، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کو ہمیشہ ترجیح دی۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی موجودہ صدر محبوبہ مفتی بھی اپنے والد مرحوم مفتی محمد سعید کے نقش قدم پر چل رہی ہیں اور عوامی مسائل کو بھرپور انداز میں اجاگر کرنے کے ساتھ پارٹی کو دوبارہ مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ غلام محمد رینا نے امید ظاہر کی کہ پارٹی کارکن متحد ہو کر عوام کے درمیان اپنی موجودگی مزید مضبوط کریں گے اور لوگوں کے ساتھ براہ راست رابطہ قائم کر کے ان کے مسائل اور مشکلات کو سمجھنے اور انہیں متعلقہ فورم تک پہنچانے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعت کی اصل طاقت اس کے کارکن اور عوام کے ساتھ اس کا مضبوط رابطہ ہوتا ہے، اس لیے پی ڈی پی کو زمینی سطح پر مزید فعال بنانے کے لیے کارکنوں کو متحرک کیا جائے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی عوام کے اعتماد کی بحالی کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے اور وہ وقت دور نہیں جب پارٹی ایک مرتبہ پھر جموں و کشمیر میں اقتدار کی باگ ڈور سنبھالنے کی پوزیشن میں ہوگی۔ اس موقع پر موجود پارٹی کارکنوں نے غلام محمد رینا کو زون صدر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے پارٹی کی سرگرمیوں کو مزید منظم اور فعال بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ کارکنوں نے کہا کہ نئی تنظیمی ذمہ داریوں سے پارٹی کو عملی سطح پر مزید مضبوط بنانے اور عوام کے ساتھ رابطہ بڑھانے میں مدد ملے گی۔

111

شعبے کے دیگر ارکان موجود تھے۔ اپنے استقبالیہ خطاب میں ڈاکٹر کوکب عظیم نے طلبہ میں کھیلوں اور جسمانی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف جسمانی صحت کو بہتر بناتے ہیں بلکہ طلبہ میں نظم و ضبط، ٹیم ورک، قیادت اور مقابلے کا جذبہ بھی پیدا کرتے ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رجسٹرار ڈاکٹر نثار احمد میر نے وائس چانسلر پروفیسر اے رحمان چودھری کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے طلبہ کو کھیلوں کے ساتھ ساتھ نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں میں بھی وسیع مواقع فراہم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے مواقع طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کے لیے نہایت اہم ہیں۔ ڈاکٹر میر نے نوجوان صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے سازگار ماحول فراہم کرنے کی کوششوں کو سراہا اور یونیورسٹی طلبہ کے لیے جسمانی فٹنس کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند اور فعال زندگی ایک کامیاب اور نتیجہ خیز تعلیمی زندگی کا لازمی حصہ ہے۔ کھیلوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کی پذیرائی تقریب کی ایک اہم خصوصیت یونیورسٹی کی نمائندگی کرتے ہوئے مختلف کھیلوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں اور کھیلوں کے شرکا کی حوصلہ افزائی اور پذیرائی تھی۔ اے آئی یو نارتھ زون اسپورٹس، اے آئی یو ووشو، اے آئی یو پاور لفٹنگ اور نارتھ زون فٹ بال میں یونیورسٹی کی نمائندگی کرنے والے کھلاڑیوں کو ان کی شاندار کارکردگی، لگن اور یونیورسٹی کے لیے اعزاز حاصل کرنے پر سراہا گیا۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی کے بین الشعبہ جاتی ٹورنامنٹس اور مقابلوں میں حصہ لینے والے طلبہ اور عملے کے ارکان کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ ان مقابلوں میں فٹ بال، ایتھلیٹکس، ٹیبل ٹینس، والی بال، کیرم اور شطرنج شامل تھے۔

112

نے ڈپٹی کمشنر اور ان کی ٹیم کا اپنے دور تعیناتی کے دوران مسلسل تعاون اور رہنمائی پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اننت ناگ کے عوام کا بھی مختلف اہم معاملات میں تعاون کرنے اور اپنی تعیناتی کی مدت کو یادگار بنانے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اننت ناگ میں گزارا ہوا وقت ان کے پورے سرکاری کیریئر کے دوران ایک روشن یاد اور رہنما تجربے کے طور پر ہمیشہ ان کے ساتھ رہے گا۔

113

پر ہی معدنیات کی غیر قانونی نکاسی میں ملوث تین (03) ٹریکٹر ضبط کر لیے۔ اسی طرح پولیس اسٹیشن اوڑی پورہ نے بھی غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے اوڑی پورہ کے علاقے میں معدنیات کی غیر مجاز نکاسی میں ملوث دو گاڑیاں، جن میں 01 ٹریکٹر اور 01 ٹپر شامل ہیں، ضبط کر لیں۔ جموں و کشمیر پولیس نے خطے کے قدرتی وسائل کے تحفظ اور غیر قانونی کان کنی و دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کیا ہے۔ معدنی وسائل کی غیر مجاز نکاسی، نقل و حمل یا دیگر خلاف ورزیوں میں ملوث پائے جانے والے افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رکھی جائے گی۔

114

مقالے پیش کیے، جبکہ کئی سرکردہ شعراء نے فدا صاحب کو خراج عقیدت پیش کیا۔ استقبالیہ خطبہ کلچرل اکیڈیمی کے پروگرام آفیسر جاوید اقبال نے پیش کیا۔ جن شعراء نے فدا صاحب کو منظوم خراج عقیدت پیش کیا ان میں یوسف دلبر، لطیف نیازی، غلام محمد لالو، خورشید خاموش، ذاکر ڈار، غلام محمد، مظفر حسین دلبر، مقبول شیدا، فاروق احمد فاروق اور اشتیاق راضی سر فہرست شامل ہیں۔ پروگرام میں کلچرل اکیڈیمی کے مقبول ساجد بھی موجود تھے۔ کشمیری گلوکار فورم سے وابستہ کئی سرکردہ فنکاروں نے اس موقعے پر اپنے فن کا مظاہرہ کیا ہے۔ کشمیر صوفی گلوکار فورم کے چیئرمین عبدالرشید حافظ اور ضلع اننت کے صدر منظور اندرابی نے اپنے کئی ساتھیوں کے ساتھ اس جشن کے دوران لسہ خان فدا کا کلام پیش کر کے حاضرین کو محظوظ کیا۔ محفل صبح دن بھر جاری رہا۔ اور شب کے دوران محفل سماع کے ساتھ ساتھ درود و اذکار ختمات اور دعائیہ نشستیں بھی منعقد ہوئیں۔

سپورٹس ٹائمز

عاقب نبی کاؤنٹی کرکٹ میں سرے کی نمائندگی کریں گے

نئی دہلی، 30 اگست: جموں وکشمیر کے تیز گیند باز عاقب نبی نیوزی لینڈ کے آئندہ دورے کی تیاری کے سلسلے میں انگلش کاؤنٹی چیمپئن شپ میں سرے کی نمائندگی کریں گے۔ عاقب نبی سرے کیلئے تین میچ کھیلیں گے، جس سے انہیں انگلینڈ کے حالات میں ریڈ بال کرکٹ کا اہم تجربہ حاصل ہوگا۔ عاقب نبی کا کاؤنٹی چیمپئن شپ میں سرے کے ساتھ مختصر معاہدہ 2 ستمبر سے شروع ہوگا، جب سرے اوول میں یارکشائر کے خلاف میدان میں اترے گی۔ اس کے بعد وہ 8 ستمبر سے سسیکس کے خلاف میچ کھیلیں گے، جبکہ سرے کے ساتھ ان کا آخری میچ 15 ستمبر سے گلیمورگن کے خلاف ہوگا۔ کاؤنٹی کرکٹ میں قیام مکمل کرنے کے بعد عاقب نبی پڈوچیری میں بھارت اے ٹیم کے ساتھ شامل ہوں گے، جہاں آسٹریلیا اے کے خلاف غیر سرکاری ٹیسٹ میچز کھیلے جائیں گے۔ بھارتی کرکٹ بورڈ نے نیوزی لینڈ کے دورے کو مدنظر رکھتے ہوئے عاقب نبی کو انگلش حالات میں زیادہ سے زیادہ ریڈ بال تجربہ فراہم کرنے کیلئے کاؤنٹی ٹیم کے ساتھ بھیجنے کی کوشش کی تھی۔ گزشتہ ایک سال کے دوران عاقب نبی کے کیریئر میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے مارچ میں جموں و کشمیر کو پہلی مرتبہ رنجی ٹرافی کا خطاب دلانے میں اہم کردار ادا کیا اور ٹورنامنٹ میں 60 وکٹیں حاصل کرکے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز رہے۔ فائنل میں بھی انہوں نے پانچ وکٹیں حاصل کی تھیں جبکہ ان کے شکار ہونے والے نمایاں بلے بازوں میں کے ایل راہل، کرون نائر اور آر سمارن شامل تھے۔ عاقب نبی نے اس کے بعد آئی پی ایل میں بھی قدم رکھا۔ گزشتہ نیلامیوں میں نظر انداز ہونے کے بعد دہلی کیپٹلز نے انہیں 8.4 کروڑ روپے میں اپنی ٹیم کا حصہ بنایا۔ تاہم پانچ میچوں میں ان کی کارکردگی توقعات کے مطابق نہیں رہی اور وہ کوئی وکٹ حاصل نہ کرسکے جبکہ ان کا اکانومی ریٹ 11.46 رہا۔ عاقب نبی کو سری لنکا کے دورے کیلئے بھارتی ٹیم میں آخری وقت پر شامل کیا گیا تھا تاہم انہیں کسی بھی میچ میں میدان میں اترنے کا موقع نہیں ملا۔ سرے نے حالیہ برسوں میں بھارتی کھلاڑیوں کو کاؤنٹی کرکٹ میں شامل کرنے میں دلچسپی دکھائی ہے۔ سائی سدرشن 2023 اور 2024 میں کاؤنٹی کیلئے مختصر عرصے تک کھیل چکے ہیں، جبکہ راجستھان کے بلے باز مہیپال لومرور کو رواں ماہ چھ میچوں کیلئے معاہدہ کیا گیا۔ لیگ اسپنر راہل چاہر بھی اس وقت سرے کی ٹیم کا حصہ ہیں۔ عاقب نبی کیلئے سرے کے ساتھ یہ مختصر کاؤنٹی مرحلہ نیوزی لینڈ کے دورے سے قبل ریڈ بال کرکٹ میں اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارنے اور انگلش حالات سے ہم آہنگ ہونے کا اہم موقع ثابت ہوسکتا ہے۔

جو روٹ نے ٹیسٹ کرکٹ میں ایک اور ریکارڈ اپنے نام کرلیا

لندن، 30 اگست: انگلینڈ کے اسٹار بلے باز جو روٹ نے ٹیسٹ کرکٹ میں ایک اور اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے ہوم ٹیسٹ میچوں میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ اپنے نام کرلیا۔ روٹ نے لارڈز میں پاکستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے دوران آسٹریلیا کے سابق کپتان رکی پونٹنگ کو پیچھے چھوڑ دیا اور سچن ٹنڈولکر کے عالمی ریکارڈ کے قریب پہنچ گئے۔ روٹ کو پونٹنگ کا ریکارڈ توڑنے کیلئے میچ کے آغاز پر صرف 13 رنز درکار تھے۔ پہلی اننگز میں وہ صرف چار رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے، تاہم دوسری اننگز میں 37 گیندوں پر 24 رنز بنا کر انہوں نے انگلینڈ میں اپنے ٹیسٹ رنز کی تعداد 7,591 تک پہنچادی۔ پونٹنگ نے آسٹریلیا میں 92 ٹیسٹ میچوں کے دوران 7,578 رنز بنائے تھے، جبکہ روٹ نے انگلینڈ میں اپنا 89 واں ٹیسٹ کھیلتے ہوئے یہ ریکارڈ توڑا۔ سچن ٹنڈولکر 94 ٹیسٹ میچوں میں بھارت میں 7,216 رنز کے ساتھ اس فہرست میں تیسرے نمبر پر ہیں۔ روٹ کی نظریں اب ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کے ٹنڈولکر کے عالمی ریکارڈ پر ہیں۔ ٹنڈولکر نے اپنے شاندار کیریئر میں 15,921 ٹیسٹ رنز بنائے تھے، جبکہ روٹ اب اس ریکارڈ سے 1,700 رنز دور ہیں۔ مسلسل شاندار کارکردگی کی وجہ سے روٹ کو ٹنڈولکر کے اس تاریخی ریکارڈ کو چیلنج کرنے کا مضبوط امیدوار سمجھا جارہا ہے۔ تاہم موجودہ سیزن میں روٹ کی فارم توقعات کے مطابق نہیں رہی۔ انگلش کپتان نے 2026 کے ہوم سیزن میں اب تک 10 اننگز سے سنچری نہیں بنائی اور ان کا بہترین اسکور 77 رنز رہا جو نیوزی لینڈ کے خلاف دی اوول میں دوسرے ٹیسٹ کے دوران بنایا گیا تھا۔ پاکستان کے خلاف لارڈز ٹیسٹ کی دوسری اننگز میں بھی روٹ بڑی اننگز کھیلنے میں ناکام رہے۔ 24 رنز بنا کر محمد علی کی گیند پر ایل بی ڈبلیو ہوگئے۔ اس کے باوجود روٹ بین الاقوامی کرکٹ میں ایک اور اہم سنگ میل کے قریب ہیں۔ انگلینڈ کی سرزمین پر وہ 199 میچوں کی 260 اننگز میں 11,928 بین الاقوامی رنز بنا چکے ہیں اور انہیں ہوم گراؤنڈ پر 12,000 بین الاقوامی رنز مکمل کرنے کیلئے مزید 72 رنز درکار ہیں۔ یہ اعزاز حاصل کرنے والے وہ دنیا کے صرف چھٹے اور انگلینڈ کے پہلے کھلاڑی ہوں گے۔ ٹنڈولکر نے بھارت میں 258 میچوں کی 313 اننگز میں 14,192 بین الاقوامی رنز بنائے ہیں۔

15 سالہ ویبھو سوریہ ونشی نے دلیپ ٹرافی میں تاریخ رقم کردی

نئی دہلی، 30 اگست: بھارتی کرکٹ کے نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی نے محض 15 سال کی عمر میں دلیپ ٹرافی کے سیمی فائنل میں ایسٹ زون کی قیادت سنبھال کر تاریخ رقم کردی۔ بنگلورو میں سنٹرل زون کے خلاف جاری سیمی فائنل میں باقاعدہ کپتان ایشان کشن کے زخمی ہونے کے بعد سوریہ ونشی کو ٹیم کی کپتانی سونپی گئی۔ ایشان کشن سنٹرل زون کی پہلی اننگز کے دوران وکٹ کیپنگ کرتے ہوئے دائیں کلائی پر گیند لگنے کے بعد میدان سے باہر چلے گئے۔ یہ واقعہ سنٹرل زون کی اننگز کے 19 ویں اوور میں پیش آیا۔ ٹیم کے فزیو تھراپسٹ نے فوری طور پر انہیں طبی امداد فراہم کی، تاہم مزید معائنے کیلئے انہیں میدان سے باہر جانا پڑا۔ بعد میں کشن کی کلائی پر پٹی بندھی ہوئی دیکھی گئی۔ کشن کے میدان سے باہر جانے کے بعد کمار کشاگر نے وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری سنبھالی، جبکہ ایسٹ زون کی قیادت سوریہ ونشی کے حوالے کردی گئی۔ صرف 15 سال کی عمر میں ایک سینئر فرسٹ کلاس ٹیم کی کپتانی سنبھالنا نوجوان کرکٹر کیلئے ایک غیر معمولی اور تاریخی موقع ہے۔ سوریہ ونشی کو دلیپ ٹرافی شروع ہونے سے قبل ایسٹ زون کا نائب کپتان مقرر کیا گیا تھا۔ ان کی تقرری نے ڈومیسٹک کرکٹ کے حلقوں میں خاصی توجہ حاصل کی تھی، جبکہ سلیکٹرز نے واضح کیا تھا کہ اس فیصلے کا مقصد نوجوان کھلاڑی کو مستقبل کی قیادت کیلئے تیار کرنا ہے۔ سوریہ ونشی نے 2024 کے اوائل میں فرسٹ کلاس کرکٹ میں قدم رکھا تھا اور دلیپ ٹرافی کا یہ ان کا صرف دوسرا میچ ہے، جبکہ وہ مجموعی طور پر اپنا دسواں فرسٹ کلاس میچ کھیل رہے ہیں۔ اتنے کم تجربے کے باوجود انہیں محمد شامی، مکیش کمار اور ابھیمنیو ایشورن جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم کی قیادت کی ذمہ داری سونپی گئی۔ نوجوان کپتان نے میدان میں بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کیا اور سنٹرل زون کی بیٹنگ اننگز کے دوران ایسٹ زون کے بولنگ اٹیک کو سنبھالا۔ نتیجتاً سنٹرل زون کا اسکور 81 رنز پر تین وکٹ تھا۔ سوریہ ونشی کی کپتانی بھارتی کرکٹ میں ان کے تیزی سے ابھرتے ہوئے سفر کا ایک اور اہم سنگ میل ہے۔ کم عمری میں فرسٹ کلاس کرکٹ میں جگہ بنانے کے بعد اب انہیں سینئر کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم کی قیادت کا موقع ملنا ان کے مستقبل کے امکانات کو مزید نمایاں کرتا ہے۔

الکاراز نے انجری کے دوران واپسی سے متعلق غیر یقینی کو مشکل ترین مرحلہ قرار دے دیا

نیویارک، 30 اگست: سات مرتبہ گرینڈ سلیم چیمپئن اسپین کے کارلوس الکاراز نے کہا ہے کہ کلائی کی انجری کے باعث تقریباً پانچ ماہ تک ٹینس سے دور رہنے کے دوران واپسی کے وقت سے متعلق غیر یقینی صورتحال اور بار بار آنے والے خیالات ان کیلئے سب سے مشکل مرحلہ تھے۔ الکاراز اب یو ایس اوپن میں اپنے ٹائٹل کا دفاع کرنے کیلئے تیار ہیں۔ 23 سالہ الکاراز رواں سال آسٹریلین اوپن جیت کر ساتواں گرینڈ سلیم ٹائٹل اپنے نام کرنے کے ساتھ ہی کیریئر گرینڈ سلیم مکمل کرنے والے سب سے کم عمر مرد کھلاڑی بن گئے تھے۔ تاہم کلائی کی انجری نے انہیں تقریباً پانچ ماہ تک کورٹ سے دور رکھا، جس کے باعث وہ زیادہ تر کلے کورٹ سیزن، فرنچ اوپن، ومبلڈن اور شمالی امریکا کے ہارڈ کورٹ سیزن میں شرکت نہیں کرسکے۔ الکاراز نے بتایا کہ انجری کے ابتدائی دن ان کیلئے خاصے مشکل تھے کیونکہ وہ اپنے دائیں بازو سے کوئی سرگرمی انجام دینے کے قابل نہیں تھے۔ تاہم انہوں نے اس دوران خاندان اور دوستوں کے ساتھ وقت گزارنے کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ جب انہوں نے دوبارہ معمولی ٹریننگ شروع کی تو سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ انہیں معلوم نہیں تھا کہ وہ کب مقابلوں میں واپسی کیلئے مکمل طور پر تیار ہوں گے۔ انہیں اس بات کی فکر تھی کہ آیا وہ سنسناٹی ٹورنامنٹ میں کھیل سکیں گے، یو ایس اوپن میں شرکت کرپائیں گے یا پورا امریکی سیزن ہی گنوا دیں گے۔ الکاراز نے کہا کہ ان کی بنیادی ترجیح جلد از جلد صحت یاب ہونا اور مزید مقابلوں سے محروم نہ ہونا تھی، تاہم واپسی کے وقت سے متعلق غیر یقینی صورتحال نے ذہنی طور پر انہیں سب سے زیادہ متاثر کیا۔

آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز سے قبل

کگیسو ربادا کی انجری نے جنوبی افریقہ کی پریشانی بڑھادی

نئی دہلی، 30 اگست: جنوبی افریقہ کے اسٹار فاسٹ بولر کگیسو ربادا کی دائیں ہیمسٹرنگ کی انجری نے آسٹریلیا کے خلاف آئندہ تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے قبل ٹیم کی مشکلات میں اضافہ کردیا ہے۔ ربادا پہلے ہی ستمبر میں آسٹریلیا کے خلاف ہونے والی تین میچوں کی ون ڈے سیریز سے باہر ہوچکے ہیں اور اب ٹیسٹ سیریز کیلئے ان کی فٹنس پر بھی سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ ربادا کو رواں ماہ تربیتی سیشن کے دوران دائیں ہیمسٹرنگ میں انجری ہوئی تھی۔ کرکٹ ساؤتھ افریقہ نے 21 اگست کو بتایا تھا کہ ان کا موسم سرما کا تربیتی پروگرام متاثر ہوا ہے اور وہ پروٹیز کی میڈیکل ٹیم کی نگرانی میں ہیں۔ اتوار کو افریقی زبان کے اخبار 'رپورٹ' نے ربادا کے لائنز کلب کے بولنگ کوچ ایلن ڈونلڈ کے حوالے سے بتایا کہ گریڈ تھری کے ہیمسٹرنگ ٹیئر کے باعث فاسٹ بولر 9 سے 10 ہفتوں تک میدان سے باہر رہ سکتے ہیں۔ تاہم کرکٹ ساؤتھ افریقہ نے اس مدت کی باضابطہ تصدیق نہیں کی ہے۔ اگر ربادا کی بحالی میں 10 ہفتے لگتے ہیں تو وہ آسٹریلیا کے خلاف تینوں ٹیسٹ یا کم از کم بیشتر میچوں سے محروم ہوسکتے ہیں۔ 21 اگست سے 10 ہفتوں کی مدت تقریباً 30 اکتوبر تک بنتی ہے، جبکہ پہلا ٹیسٹ 9 اکتوبر کو کنگز میڈ میں شروع ہونا ہے اور سیریز کا آخری میچ 31 اکتوبر کو نیولینڈز میں شیڈول ہے۔ کرکٹ ساؤتھ افریقہ نے کہا ہے کہ ربادا اس وقت دائیں ہیمسٹرنگ انجری سے بحالی کے ابتدائی مرحلے میں ہیں اور ان کی نگرانی میڈیکل ٹیم کررہی ہے۔ بورڈ کے مطابق آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز کیلئے ان کی دستیابی کا فیصلہ بحالی کے عمل میں پیش رفت دیکھنے کے بعد قریب آکر کیا جائے گا۔ ربادا جنوبی افریقہ کے موجودہ فعال بولرز میں سب سے زیادہ ٹیسٹ وکٹیں لینے والے بولر ہیں۔ انہوں نے 73 ٹیسٹ میچوں میں 340 وکٹیں حاصل کی ہیں اور ان کی اوسط 22.03 رہی ہے۔

میسی نے چار گول کرکے انٹر میامی کو پانچ میچوں بعد فتح دلادی

نئی دہلی، 30 اگست: لیونل میسی نے ایک بار پھر اپنی شاندار صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے انٹر میامی کو میجر لیگ سوکر (ایم ایل ایس) میں مونٹریال کے خلاف 7-1 کی بڑی کامیابی دلائی۔ میسی نے میچ میں چار گول کرکے نہ صرف اپنی ٹیم کی پانچ میچوں سے جاری بغیر فتح کی دوڑ ختم کی بلکہ ایم ایل ایس گولڈن بوٹ کی دوڑ میں بھی سب سے آگے نکل گئے۔ میسی نے پہلی مرتبہ اپنے ایم ایل ایس کیریئر میں ایک میچ میں چار گول کیے۔ انہوں نے میچ کے اختتام تک اپنے رواں سیزن کے گولوں کی تعداد 18 تک پہنچادی۔ میسی نے پہلا گول پہلے ہاف کے اختتام سے کچھ دیر قبل فری کک پر کیا، جبکہ دوسرا گول 52 ویں منٹ میں تین دفاعی کھلاڑیوں کو چکمہ دے کر کیا۔ ارجنٹائن کے اسٹار نے 83 ویں منٹ میں ہیٹ ٹرک مکمل کی اور پھر دوسرے ہاف کے انجری ٹائم کے چھٹے منٹ میں ایک اور شاندار فری کک کے ذریعے اپنا چوتھا گول کرکے انٹر میامی کی یادگار فتح پر مہر ثبت کردی۔ یہ میسی کے پیشہ ورانہ کیریئر میں نواں موقع تھا جب انہوں نے ایک میچ میں کم از کم چار گول اسکور کیے۔ چار گول کی بدولت وہ ایم ایل ایس گولڈن بوٹ کی دوڑ میں ڈلاس کے پیٹر موساسے آگے نکل گئے، جن کے نام رواں سیزن میں 16 گول ہیں۔ انٹر میامی کی جانب سے کاسیرو لوئس سواریز اور نوجوان الیگزینڈر شانے بھی ایک ایک گول کیا۔ کاسیرو نے 20 ویں منٹ میں ہیڈر کے ذریعے ٹیم کو برتری دلائی، تاہم مونٹریال نے 37 ویں منٹ میں فلیان ہیرز کے گول سے مقابلہ برابر کردیا۔ میسی نے صرف تین منٹ بعد فری کک پر گول کرکے انٹر میامی کو دوبارہ برتری دلائی۔ دوسرے ہاف میں ان کے شاندار کھیل کے سامنے مونٹریال کی دفاعی لائن بے بس نظر آئی۔ سواریز نے 80 ویں منٹ میں چوتھا گول کیا، جبکہ میسی نے تین منٹ بعد اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کرلی۔ الیگزینڈر شانے 89 ویں منٹ میں اپنے صرف تیسرے ایم ایل ایس میچ میں گول کیا، جس کے بعد میسی نے انجری ٹائم میں چوتھا گول کرکے اسکور 7-1 کردیا۔ اس فتح کے بعد انٹر میامی کے 12 میچوں میں 4 فتوحات اور 6 ڈرا کے ساتھ 42 پوائنٹس ہوگئے ہیں، جبکہ مونٹریال کی لیگ میں چار میچوں سے ناقابل شکست رہنے کی مہم کا بھی اختتام ہوگیا۔ میچ میں انٹر میامی کے اسسٹنٹ کوچ رافیل ہیریز نے ٹیم کی ذمہ داریاں سنبھالیں، جبکہ ہیڈ کوچ گیلرمو ہویوس اسٹیڈیم کے اسکائی باکس سے میچ دیکھتے رہے۔

سنیل چھیتری برازیل کے خلاف بھارت کے میچ پر تھوڑے حسد کا شکار

نئی دہلی، 30 اگست: بھارت کے سابق کپتان اور اسٹار فٹبالر سنیل چھیتری نے اعتراف کیا ہے کہ وہ اکتوبر میں برازیل کے خلاف بھارتی ٹیم کو میدان میں دیکھتے ہوئے "تھوڑا حسد" محسوس کریں گے، کیونکہ اپنے طویل بین الاقوامی کیریئر کے دوران انہیں پانچ مرتبہ کی عالمی چیمپئن ٹیم کے خلاف کھیلنے کا موقع نہیں ملا۔ بھارت 3 اکتوبر کو کولکاتا میں برازیل کے خلاف جبکہ اس کے تین روز بعد یوروگوئے کے خلاف میچ کھیلے گا۔ فٹبال پلیئرز ایسوسی ایشن آف انڈیا کے انڈین فٹبال ایوارڈز 2026 کی تقریب کے موقع پر چھیتری نے کہا کہ اپنے تقریباً 24 سے 26 سالہ پیشہ ورانہ کیریئر اور قومی ٹیم کے ساتھ تقریباً 20 سال گزارنے کے باوجود انہیں اس نوعیت کا موقع نہیں ملا۔ ان کے مطابق موجودہ نسل کے کھلاڑیوں کیلئے یہ ایک سنہری موقع ہے اور انہیں اس سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ 42 سالہ چھیتری نے موجودہ بھارتی ٹیم کے نوجوان کھلاڑیوں کی صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہر کھلاڑی کو اپنے کیریئر میں موقع ملتا ہے اور موجودہ کھلاڑیوں کا وقت ہے کہ وہ بڑے مقابلے میں اپنی صلاحیت ثابت کریں۔ چھیتری نے حال ہی میں دوبارہ ٹریننگ شروع کرنے کے باوجود قومی ٹیم میں واپسی کے کسی امکان کو مسترد کردیا۔

ورلڈ کپ جیتنے کے بعد ٹی ٹوئنٹی ٹیم سے اخراج پر سوریہ کمار یادو مایوس

نئی دہلی، 30 اگست: سابق بھارتی کپتان سوریہ کمار یادو نے ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ کا کامیابی سے دفاع کرنے کے چند ماہ بعد قومی ٹی ٹوئنٹی ٹیم سے باہر کیے جانے پر مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ 35 سالہ بلے باز نے کہا کہ جب ٹیم مسلسل کامیابیاں حاصل کر رہی تھی تو قیادت میں تبدیلی کی وجہ ان کی سمجھ سے بالاتر تھی۔ سوریہ کمار نے 2024 میں بھارتی ٹی ٹوئنٹی ٹیم کی کپتانی سنبھالی تھی اور ان کی قیادت میں بھارت نے مکمل ہونے والے 50 میں سے 42 ٹی ٹوئنٹی بین الاقوامی میچوں میں کامیابی حاصل کی۔ ان کی قیادت میں بھارت مردوں کے ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ کا کامیابی سے دفاع کرنے والی پہلی ٹیم بھی بنی۔ مارچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف عالمی کپ کے فائنل میں کامیابی سوریہ کمار کا بھارت کیلئے آخری ٹی ٹوئنٹی میچ ثابت ہوئی۔ اس کے بعد شریاس ایئر کو ٹیم کی قیادت سونپ دی گئی اور سوریہ کمار کو قومی ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ سے باہر کر دیا گیا۔ ایک یوٹیوب پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے سوریہ کمار نے کہا کہ انہیں نئے کپتان کی تقرری پر کوئی اعتراض نہیں کیونکہ وہ ان کے ساتھ کافی کرکٹ کھیل چکے ہیں اور انہیں ایک اچھا کھلاڑی، اچھا انسان اور اچھا کپتان سمجھتے ہیں، تاہم فیصلے سے انہیں مایوسی ضرور ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے دو سال تک کوئی ٹی ٹوئنٹی سیریز نہیں ہاری تھی، ایشیا کپ اور ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ بھی جیتا تھا، اس لیے وہ چاہتے تھے کہ کامیابی کا یہی سلسلہ آگے بھی جاری رہے۔ ان کے مطابق جب سب کچھ اچھا چل رہا تھا تو تبدیلی کی ضرورت کیوں پیش آئی، یہ سوال انہیں پریشان کرتا رہا۔ شریاس ایئر کی قیادت میں بھارت نے جون میں آئرلینڈ کے خلاف اپنی پہلی ٹی ٹوئنٹی سیریز جیتی جبکہ انگلینڈ نے بھارت کو 0-4 سے شکست دی۔ عالمی کپ جیتنے کے بعد بھارت کی واحد ٹی ٹوئنٹی سیریز کامیابی زمبابوے کے خلاف 0-3 سے رہی۔ سوریہ کمار کی اپنی کارکردگی بھی عالمی کپ کے دوران توقعات کے مطابق نہیں رہی۔ انہوں نے نو میچوں میں 30.25 کی اوسط سے صرف 242 رنز بنائے۔ اس سے قبل بھی وہ ٹورنامنٹ کی تیاریوں کے دوران مشکلات کا شکار رہے تھے۔ انڈین پریمیئر لیگ کے رواں سیزن میں بھی سوریہ کمار ممبئی انڈینز کیلئے صرف 270 رنز بنا سکے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ آئی پی ایل میں ان کی کارکردگی ان کی توقعات کے مطابق نہیں رہی، جس کے بعد تقریباً ڈیڑھ ماہ تک وہ یہ سوچتے رہے کہ عالمی کپ جیتنے کے فوراً بعد صورتحال اتنی تیزی سے کیسے بدل گئی۔ بھارت کو 27 ستمبر سے ویسٹ انڈیز کے خلاف تین ون ڈے اور پانچ ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کھیلنی ہے، تاہم سیریز کیلئے بھارتی ٹیم کا اعلان ابھی نہیں کیا گیا ہے۔

لڈورہ لیجنڈز نے کرکٹ ٹورنامنٹ جیت لیا

جاوید ڈار نے کھلاڑیوں کی محنت کو سراہا

بارہمولہ، 30 اگست: وزیر زراعت پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، کوآپریٹو اور محکمہ انتخابات جاوید احمد ڈار نے آج لڈورہ میں لڈورہ لیجنڈز لیگ کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میچ میں شرکت کی۔ یہ ٹورنامنٹ لڈورہ لیجنڈز لیگ کرکٹ کمیٹی کی جانب سے منعقد کیا گیا تھا۔ اس موقع پر سوپور کے رکن اسمبلی ارشاد رسول کار بھی موجود تھے۔ انتہائی دلچسپ فائنل میں لڈورہ اور روہامہ کی ٹیمیں مدمقابل ہوئیں، جسے دیکھنے کیلئے بڑی تعداد میں کرکٹ شائقین، مقامی نوجوان اور کھیلوں سے وابستہ افراد موجود تھے۔ شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے لڈورہ نے روہامہ کو شکست دے کر چیمپئن شپ کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا، جس کے بعد کھلاڑیوں، حامیوں اور منتظمین نے کامیابی کا جشن منایا۔ فاتح ٹیم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے جاوید احمد ڈار نے کھلاڑیوں کی محنت، نظم و ضبط اور مسابقتی جذبے کو سراہا۔ انہوں نے روہامہ کی ٹیم کی بھی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس نے بھرپور مقابلہ کیا اور فائنل کو دلچسپ بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ وزیر نے کہا کہ کھیلوں کے مقابلے مقامی کھلاڑیوں اور نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے، اعتماد پیدا کرنے اور نظم و ضبط، ٹیم ورک اور قیادت جیسی خصوصیات پروان چڑھانے کیلئے اہم پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے نچلی سطح پر کھیلوں کے فروغ اور نوجوانوں کو کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مزید مواقع فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ جاوید ڈار نے لڈورہ لیجنڈز لیگ کرکٹ کمیٹی کی جانب سے ٹورنامنٹ کے انعقاد اور مقامی نوجوانوں کو اپنی کھیلوں کی صلاحیتیں دکھانے کیلئے بامعنی پلیٹ فارم فراہم کرنے کی کوششوں کو بھی سراہا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس طرح کے اقدامات مستقبل میں مزید تقویت حاصل کریں گے اور زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو کھیلوں کی جانب راغب کرتے ہوئے انہیں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کی ترغیب دیں گے۔ وزیر نے منتظمین اور ٹورنامنٹ میں شریک تمام ٹیموں کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کے مستقبل کے اقدامات کیلئے کامیابی کی دعا کی۔

روہت یادو ایشین گیمز میں بھارت کی نئی جیولن امید بن گئے

نئی دہلی، 30 اگست: بھارت کے نوجوان جیولن تھرور روہت یادو نے 2026 میں شاندار کارکردگی کے ذریعے خود کو دنیا کے نمایاں جیولن ایتھلیٹس میں شامل کر لیا ہے۔ اگرچہ وہ ابھی 90 میٹر کی تاریخی حد سے کچھ فاصلے پر ہیں، تاہم مسلسل بڑی تھرو کے بعد اب ان کی نظریں آئندہ ماہ جاپان میں ہونے والے ایشین گیمز میں بڑے تمغے پر مرکوز ہیں۔ روہت نے حال ہی میں کامن ویلتھ گیمز کے فائنل میں 81.56 میٹر کی تھرو کے ساتھ 12 ایتھلیٹس میں ساتویں پوزیشن حاصل کی تھی۔ ان کی کارکردگی ان کی توقعات کے مطابق نہیں رہی، خاص طور پر اس لیے کہ اس سے قبل وہ 87.05 میٹر کی تھرو کر چکے تھے۔ کامن ویلتھ گیمز میں تین بھارتی جیولن تھروورز نے فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ نیرج چوپڑا نے چاندی اور یشویر سنگھ نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا، جبکہ دونوں کی تھرو 85 میٹر سے کچھ زیادہ رہی۔ روہت کی 81.56 میٹر کی تھرو ان تینوں میں سب سے کم رہی۔ تاہم روہت نے چند ہی ہفتوں بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے بھوبنیشور میں کانٹی نینٹل ٹور سلور میٹ کے دوران 87.68 میٹر کی تھرو کی۔ اس کارکردگی نے انہیں نیرج چوپڑا کے بعد بھارت کا دوسرا بہترین جیولن تھرور بنا دیا۔ روہت کے مطابق صرف ذاتی بہترین کارکردگی حاصل کرنا ان کا مقصد نہیں بلکہ وہ بڑی بین الاقوامی مقابلوں میں اپنی صلاحیت ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اصل مقصد بڑے مقابلوں میں بڑی تھرو کرنا ہے اور وہ چھوٹے مقابلوں کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہونا چاہتے۔ روہت کی تیزی سے ترقی نے انہیں ایشین گیمز میں بھارت کی اہم تمغے کی امید بنا دیا ہے۔ نیرج چوپڑا کے ٹخنے کی انجری کے باعث ایشین گیمز سے باہر ہونے کے بعد روہت پر توجہ مزید بڑھ گئی ہے۔ نیرج کی غیر موجودگی میں روہت بھارت کیلئے جیولن مقابلے میں سب سے مضبوط دعویداروں میں شامل ہوں گے۔ جیولن تھرو میں 90 میٹر کی حد عبور کرنا انتہائی مشکل سمجھا جاتا ہے۔ اب تک دنیا کے صرف 28 ایتھلیٹس 90 میٹر سے زیادہ تھرو کر سکے ہیں۔

گاوسکر نے نو بال پر باؤلرز اور کوچ پر جرمانے کی تجویز دے دی

نئی دہلی، 30 اگست: سری لنکا کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں بھارتی باؤلرز کی جانب سے بار بار نو بالز کرانے پر سابق بھارتی کپتان سنیل گاوسکر نے سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے باؤلرز پر ہر اوور اسٹیپ کے بعد جرمانہ عائد کرنے کی تجویز پیش کر دی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بار بار نو بال کرنے والے باؤلرز کے ساتھ ساتھ باؤلنگ کوچ کو بھی جرمانے کا سامنا کرنا چاہیے۔ رویندر جڈیجا نے سری لنکا کے خلاف دونوں ٹیسٹ میچوں کے دوران متعدد نو بالز کیں، جبکہ ڈیبیو کرنے والے سارانش جین بھی کولمبو ٹیسٹ کی دوسری اننگز میں فرنٹ فٹ پر قابو رکھنے میں مشکلات کا شکار رہے۔ جڈیجا 2021 سے اب تک 85 سے زیادہ نو بالز کر چکے ہیں۔ گاوسکر نے کہا کہ نو بال ان غلطیوں میں شامل ہے جس پر باؤلر مکمل طور پر قابو رکھ سکتا ہے۔ ان کے مطابق آج کے دور میں باؤلرز کے پاس ان اپ کی درست پیمائش کرنے کیلئے ٹیپ میژر سمیت تمام سہولیات موجود ہیں، اس لیے کریز سے آگے قدم رکھنے کا کوئی جواز نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں نو بال کے بعد فری ہٹ دینے کی تجویز کو بھی مسترد کر دیا۔ بھارتی اسپن باؤلنگ کوچ سائراج بہوتولے نے مذاقاً تجویز دی تھی کہ نو بال کے بعد فری ہٹ کا قانون باؤلرز کو اوور اسٹیپ سے روکنے میں مددگار ہو سکتا ہے، تاہم گاوسکر نے کہا کہ ٹیسٹ کرکٹ میں بلے بازوں کیلئے رنز اتنا مزید آسان نہیں بنایا جانا چاہیے۔ گاوسکر نے اس کے بجائے مالی جرمانے کا نظام متعارف کرانے کی تجویز دی ہے۔ ان کے مطابق باؤلر کی ہر نو بال پر جرمانہ عائد کیا جائے اور ہر اگلی خلاف ورزی پر جرمانے کی رقم دوگنی کر دی جائے تاکہ بار بار ہونے والی غلطیوں کی قیمت بھی بڑھتی جائے۔ سابق بھارتی کپتان نے باؤلنگ کوچ کو بھی اس نظام میں شامل کرنے کی تجویز پیش کی۔ ان کے مطابق باؤلر پر عائد جرمانے کا نصف حصہ باؤلنگ کوچ سے بھی وصول کیا جانا چاہیے، کیونکہ ٹیم کے باؤلرز کی بنیادی تربیت اور نظم و ضبط کی ذمہ داری کوچنگ اسٹاف پر بھی عائد ہوتی ہے۔ گاوسکر نے تجویز دی کہ اس طرح جمع ہونے والی جرمانے کی رقم ٹیم کے آخری ڈنر پر خرچ کی جا سکتی ہے۔

سوئیاٹیک مشکل ترین سیزن کے بعد حالیہ پیش رفت سے حوصلہ مند

نیویارک، 30 اگست: چھ مرتبہ کی گرینڈ سلام چیمپئن ایگا سوئیاٹیک نے کہا ہے کہ حالیہ ٹورنامنٹس میں ہونے والی پیش رفت نے انہیں حوصلہ دیا ہے اور وہ اپنے کیریئر کے مشکل ترین سیزن کے بعد یو ایس اوپن میں رواں سال کا پہلا گرینڈ سلام ٹائٹل جیتنے کیلئے پرعزم ہیں۔ 25 سالہ پولینڈ کی کھلاڑی کیلئے رواں سیزن کا ابتدائی نصف ان کے معیار کے مطابق غیر معمولی طور پر مشکل رہا۔ سوئیاٹیک آسٹریلین اوپن کے کوارٹر فائنل تک پہنچیں جہاں انہیں بعد میں چیمپئن بننے والی ایلینا ریباکینا کے ہاتھوں شکست ہوئی۔ فرنچ اوپن میں وہ چوتھے راؤنڈ میں مارٹا کوسٹیک سے ہار گئیں، جبکہ ومبلڈن میں تیسرے راؤنڈ میں باہر ہو گئیں اور اپنے گزشتہ سال کے ٹائٹل کا دفاع نہ کر سکیں۔ ان خراب نتائج کے باعث سابق عالمی نمبر ایک سوئیاٹیک عالمی رینکنگ میں آٹھویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ تاہم رواں ماہ انہوں نے کینیڈین اوپن کے فائنل میں ریباکینا کو شاندار انداز میں شکست دے کر سیزن کا پہلا ٹائٹل جیتا، جس سے یو ایس اوپن سے قبل ان کے اعتماد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ سوئیاٹیک نے جمعے کے روز گفتگو کرتے ہوئے رواں سیزن کو اپنے کیریئر کا مشکل ترین اور سب سے زیادہ چیلنجنگ سیزن قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ گھاس کورٹ سیزن سے قبل کوچ کی تبدیلی ایک پیچیدہ مرحلہ تھا، جس کے بعد انہوں نے فرانسسکو روگ کے ساتھ کام شروع کیا اور ٹریننگ میں سیکھی گئی چیزوں کو کھیل میں شامل کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران انہیں زیادہ پریکٹس کا موقع نہیں مل سکا، تاہم ومبلڈن کے بعد حالات کچھ پرسکون ہوئے۔

راجر فیڈرر ٹینس ہال آف فیم میں شامل ہو کر جذباتی ہو گئے

نیوپورٹ، 30 اگست: سوئٹزرلینڈ کے عظیم ٹینس کھلاڑی راجر فیڈرر جنہ کو انٹرنیشنل ٹینس ہال آف فیم میں شامل کیے جانے کے موقع پر جذباتی ہو گئے اور کہا کہ ٹینس ان کی زندگی میں ہمیشہ مرکزی حیثیت رکھے گا۔ 20 مرتبہ کے گرینڈ سلیم چیمپئن نے اپنی شاندار پیشہ ورانہ زندگی کو یاد کرتے ہوئے کھیل، اپنے خاندان، کوچز، ڈاکٹروں اور دوستوں کیلئے محبت اور تشکر کا اظہار کیا۔ 45 سالہ فیڈرر کو برطانوی اداکار اور صحافی میری کیریلو کے ساتھ انٹرنیشنل ٹینس ہال آف فیم میں شامل کیا گیا۔ تقریب سے خطاب کے دوران وہ کئی مرتبہ آبدیدہ ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہال آف فیم میں شمولیت ان کی زندگی کے سب سے بڑے اعزازات میں سے ایک ہے، تاہم شہرت کبھی ان کا مقصد نہیں رہی۔ فیڈرر نے کہا کہ ان کا مقصد اپنی زندگی اس کھیل کو دینا تھا جس سے وہ محبت کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کے ساتھ وقت گزارنا تھا جو اس کھیل سے اتنی ہی محبت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹینس ان کیلئے صرف کھیلنا یا کامیابی حاصل کرنا نہیں تھا بلکہ کھیل میں کچھ نیا تخلیق کرنا بھی ان کیلئے اہم رہا۔ فیڈرر نے اپنے کیریئر کے دوران کھیلنے کے مختلف انداز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے سرونگ اینڈ والی، بیس لائن سے آگے کھیلنے اور واپسی پر اچانک حملہ کرنے سمیت مختلف حکمت عملیاں اپنائیں۔

سنٹرل یونیورسٹی کشمیر میں قومی یوم کھیل 2026 منایا گیا

گاندربل، 29 اگست: سنٹرل یونیورسٹی کشمیر نے قومی یوم کھیل 2026 جوش و خروش کے ساتھ منایا، جس میں یونیورسٹی کے کھلاڑیوں، طلبہ، فیکلٹی ممبران اور عہدیداروں نے فعال شرکت کی۔ یہ تقریب تولہ مولہ کیمپس میں محکمہ فزیکل ایجوکیشن کی جانب سے قومی موضوع "کھیلے گا بھارت، جیتے گا بھارت" کے تحت منعقد کی گئی۔ تقریب کا مقصد کھیلوں، جسمانی فٹنس، نظم و ضبط، ٹیم ورک اور طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ اس موقع پر قومی یوم کھیل کا حلف بھی لیا گیا، جس میں شرکاء نے جسمانی فٹنس برقرار رکھنے، کھیلوں کے جذبے کو فروغ دینے اور فعال صحت مند طرز زندگی اپنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ تقریب میں رجسٹرار ڈاکٹر نثار احمد میر، ڈائریکٹر اسپورٹس ڈاکٹر کوکب عظیم، ڈاکٹر زہرا الاسلام، ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر، عبدالرشید ڈپٹی رجسٹرار سمیت دیگر تدریسی اور غیر تدریسی عملہ موجود تھا۔ استقبالیہ خطاب میں ڈاکٹر کوکب عظیم نے طلبہ میں کھیلوں اور جسمانی سرگرمیوں کو فروغ دینے کیلئے یونیورسٹی کی جانب سے کی جانے والی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر نثار احمد میر نے وائس چانسلر پروفیسر اے رویندر ناتھ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے طلبہ کو کھیلوں کے علاوہ مختلف نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں میں بھی وسیع مواقع فراہم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے مواقع طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کیلئے ضروری ہیں۔ انہوں نے نوجوان ٹیلنٹ کیلئے معاون ماحول پیدا کرنے کی یونیورسٹی کی کوششوں کو سراہتے ہوئے طلبہ کی زندگی میں جسمانی فٹنس کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ صحت مند اور فعال طرز زندگی طلبہ کی کامیاب اور نتیجہ خیز زندگی کا لازمی حصہ ہے۔

بھدرواہ میں 'سنڈیز آن سائیکل' ریلی کا انعقاد

بھدرواہ، 30 اگست: جاری اسپورٹس ڈے سیلیبریشن ویک کے تحت محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس زون بھدرواہ کی جانب سے اتوار کو 'سنڈیز آن سائیکل' کے موضوع پر ایک پرجوش سائیکل ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی کا مقصد جسمانی فٹنس، صحت مند طرز زندگی اور روزمرہ زندگی میں سائیکلنگ کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ ریلی میں تقریباً 50 سائیکل سواروں نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی اور صحت مند زندگی اور جسمانی سرگرمیوں کے تئیں اپنے عزم کا اظہار کیا۔ زون بھدرواہ کے کھیلوں کے عملے نے بھی ریلی میں فعال طور پر حصہ لیا اور شرکاء کی حوصلہ افزائی کی۔ یہ پروگرام ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سنیل کمار بھٹیال اور ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر اشوک کمار کی ہدایات پر منعقد کیا گیا۔ زونل فزیکل ایجوکیشن آفیسر دیپ کو توال نے ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور خود بھی شرکاء کی قیادت کی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل سے منسلک خبروں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے، جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیوں تصویروں کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ادارے کو بھیج سکتے ہیں ... ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (1) جس کے لئے آپ ... کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوں گے۔
(2) ... (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

جی ایچ کانگو کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

سابق پرنسپل چیف کنزرویٹر فاریسٹ کی جنگلات اور ماحولیاتی تحفظ کیلئے خدمات کو یاد کیا گیا

سری نگر، 30 اگست: گروپ آف کنسرنڈ سٹیزنز جموں و کشمیر (جی سی سی) کی جانب سے آج یہاں سابق پرنسپل چیف کنزرویٹر فاریسٹ جی ایچ کانگو کی یاد میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد کیا گیا جس کی صدارت خورشید احمد گنائی نے کی۔ اجلاس میں شرکاء نے مرحوم کانگو کی جنگلات، ماحولیاتی تحفظ اور متعلقہ علوم کے شعبوں میں نمایاں خدمات کو یاد کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ خورشید احمد گنائی نے مرحوم جی ایچ کانگو کو جموں و کشمیر میں جنگلات اور متعلقہ علوم کے شعبے کے ممتاز رہنماؤں میں شمار کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی پیشہ ورانہ زندگی کے دوران جنگلات کے تحفظ اور انتظام کے شعبے میں گراں قدر خدمات انجام دیں۔ اس موقع پر جی بی نہوی، سید رضا شاہ مدنی، لطیف انساں، دیوان محمد رفیع، انجینئر حکیم افتخار، منظور احمد ٹاک اور پروفیسر ڈاکٹر فاروق احمد میر سمیت جی سی سی کے دیگر ارکان نے بھی اظہار خیال کیا۔ مرحوم کانگو کے کئی پرانے اور نوجوان ساتھیوں نے ان کے ساتھ ذاتی اور سرکاری سطح پر طویل عرصے تک وابستگی کی یادیں تازہ کیں۔ مقررین نے ان کی غیر معمولی ذہانت، علمی گہرائی اور انتظامی صلاحیتوں کا بھی تفصیل سے ذکر کیا۔ مقررین نے کہا کہ مٹی اور آبی تحفظ کے شعبے میں جی ایچ کانگو کا ابتدائی اور اہم کام آج بھی جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں نمایاں ہے۔

سری نگر ضلع سافٹ ٹینس چیمپئن شپ اختتام پذیر

سری نگر، 29 اگست: سری نگر ضلع سافٹ ٹینس چیمپئن شپ آج گندون اسپورٹس اسٹیڈیم راج باغ میں منعقدہ شاندار اختتامی تقریب کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی۔ دو روزہ چیمپئن شپ کا آغاز 28 اگست کو ہوا تھا، جس میں سری نگر ضلع کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے نوجوان اور باصلاحیت سافٹ ٹینس کھلاڑیوں نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ چیمپئن شپ کے دوران کھلاڑیوں نے بہترین کھیل، نظم و ضبط، عزم اور مسابقتی جذبے کا مظاہرہ کیا۔ مختلف مقابلوں میں نوجوان کھلاڑیوں نے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار کرتے ہوئے کھیل کے معیار اور بڑھتی ہوئی مقبولیت کو اجاگر کیا۔ اختتامی تقریب میں گندون اسپورٹس اسٹیڈیم راج باغ کے منیجر دل باغ سنگھ بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ اس موقع پر جموں و کشمیر امیچر سافٹ ٹینس ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری شاکر اشرف، ضلع سری نگر کے سیکریٹری آصف علی، ضلع صدر سجاد حسین اور ایسوسی ایشن کے سینئر رکن محمود احمد آہنگر سمیت دیگر معزز مہمانان اور عہدیداران بھی موجود تھے۔ مہمان خصوصی دل باغ سنگھ نے چیمپئن شپ کو کامیاب بنانے کیلئے منتظمین، عہدیداران، کوچز اور کھلاڑیوں کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ انہیں محنت کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے نظم و ضبط برقرار رکھنا چاہیے اور کھیل کے میدان میں بہترین کارکردگی کیلئے مسلسل کوشش کرنی چاہیے۔

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781
E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781